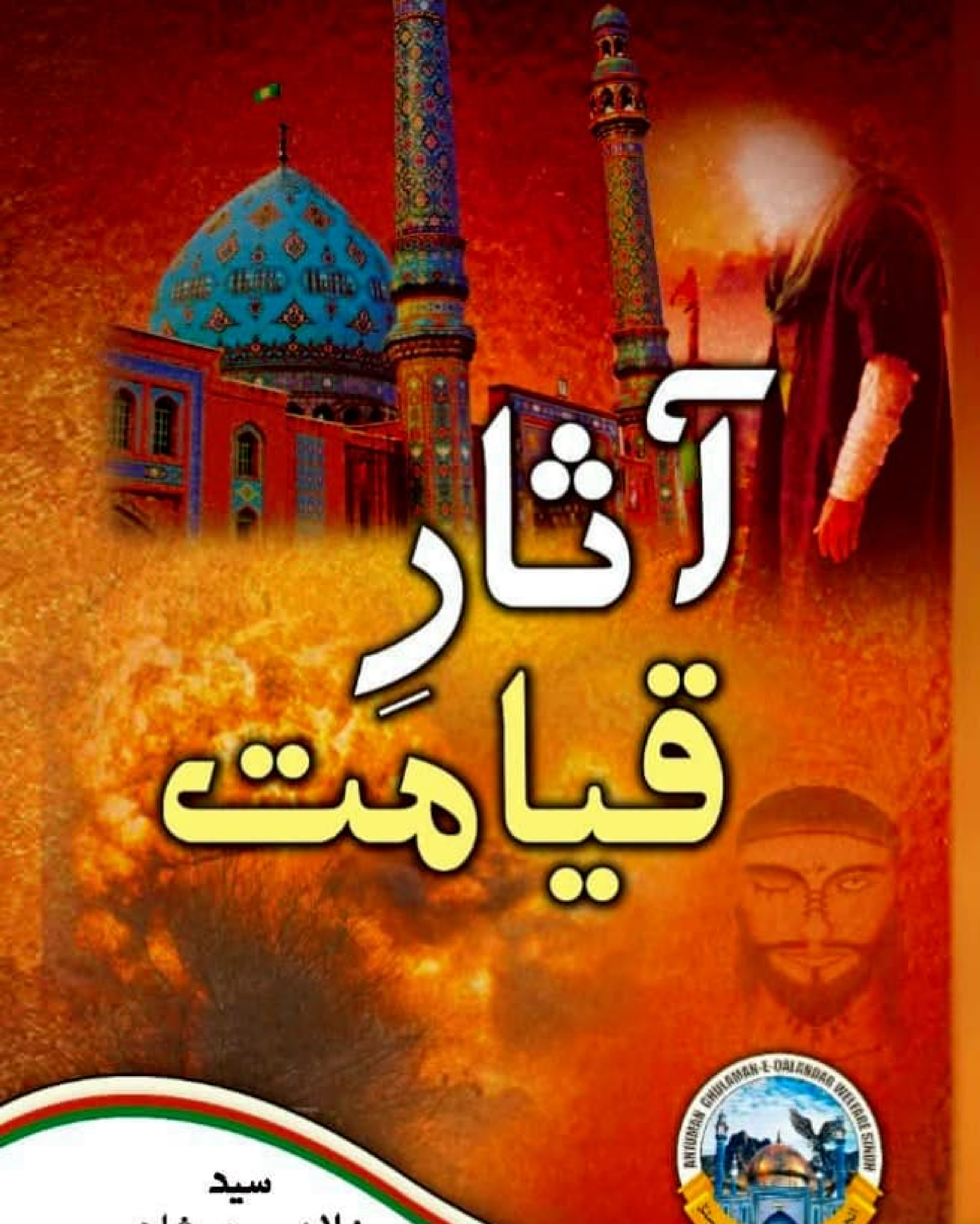

آثارِ قیامت

سيد
غلام حيدر شاهه
قلندري

آثارِ قیامت

"محبت اور خلوص کم ہو جائیں گے،
جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا بنا دیا
جائے گا، بغاوت، حسد اور کینہ بڑھ جائے
گا، لوگ مختلف معاملات میں اختلاف
رکھیں گے، خواہشات کی پیروی کی
جائے گی، قلم اٹھا لیا جائے گا (علم ختم
ہونے لگے گا)، جہالت عام ہو جائے
گی۔" (بحوالہ طبرانی کبیر)

"لوگ زمانۂ سابق کے نیک لوگوں پر
لعنت بھیجیں گے، مسجدوں میں شور
اور ہنگامہ ہو گا۔" (بحوالہ دُر منثور).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"مرد عورتوں کا اور عورتیں مردوں کا
روپ اختیار کریں گی."

(درِ منصور، علامہ جلال الدین
سیوطی)

"عورتیں کپڑے پہن کر بھی
ننگی لگیں گی."

(صحیح مسلم)

"لوگ ہم جنس پرستی میں مبتلا ہو
جائیں گے."

(منتخب کنز العمال، المتقی الھندی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال کا ظہور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دابۃ الارض کا ظاہر ہونا — یہ تین ایسی نشانیاں ہیں جن کے بعد کسی بھی کافر کا ایمان لانا اس کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ اور سکون دینے والی ہوا بھیجے گا، جو اہلِ ایمان کی بغلوں میں درد پیدا کرے گی، جس کی وجہ سے ہر وہ شخص فوت ہو جائے گا جس کے دل میں ذرّہ برابر بھی ایمان ہوگا۔ صرف وہی لوگ زندہ رہ جائیں گے جن کے دل میں ذرّہ برابر بھی ایمان اور بھلائی نہیں ہوگی، اور وہ زمانۂ جاہلیت کی بنیاد پر دوبارہ کفر اور شرک کی طرف لوٹ جائیں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"یہ رواج عام ہو جائے گا کہ چھوٹوں کی خوب
دیکھ بھال کی جائے گی اور بڑوں کو بوڑھا
(حقیر) سمجھا جائے گا. اگر کوئی اس کے
خلاف بات کرے گا تو کہا جائے گا: کیا یہ رواج
کے خلاف بات کر رہا ہے؟"

(بحوالہ المستدرک)

"میری امت کے لوگ مختلف خوبصورت چمڑے
کے جوتے پہننے لگیں گے اور انہیں خوب
چمکائیں گے، چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں."

(بحوالہ طبرانی کبیر)

"باتیں ادھوری رہ جائیں گی، زبانیں بدل جائیں
گی، دلوں میں بغض بھر جائے گا اور لوگ رحم و
کرم کو چھوڑ دیں گے."

(بحوالہ طبرانی کبیر).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"کتابِ اللہ (قرآن) کو اختیار کرنا لوگ باعثِ شرمندگی سمجھیں گے، اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہوتا جائے گا۔" (مشکاۃ شریف، بحوالہ ترمذی حدیث نمبر521)

"لوٹ مار اور قتل عام ہو جائے گا۔"
(مسلم)

"ایسا دور بھی آئے گا جب انسان صرف پیٹ کی فکر میں مبتلا ہوگا، اور اپنی خواہش کو ہی اپنا دین سمجھنے لگے گا۔" (ماہوار تینات کراچی، جلد نمبر11، بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک، صفحہ 317).

"سود (ویاج) عام ہو جائے گا۔"
(صحیح حدیث 3595).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"لوگ معمولی قیمت پر اپنا ایمان
بیچ دیں گے." (احمد)

"طلاق کو ایک معمولی بات سمجھا
جائے گا." (احوال یوم القیام، علامہ
سفرانی)

"جنسی بے راہ روی عام ہو جائے
گی." (بخاری)

"جب قیامت قائم ہو گی تو
زناکاری لوگوں کا معمول بن چکی
ہو گی." (کتاب الفتن الحیتمی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"صبح ایک لباس پہنا جائے گا اور شام کو دوسرا، ایک
پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا اٹھا لیا جائے گا، تم
اپنے گھروں کو پردوں سے ایسے سجا دو گے جیسے
کعبے پر غلاف چڑھایا جاتا ہے. حکمران بیت المال
کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھیں گے، امانت کو مالِ
غنیمت سمجھا جائے گا، لوگ زکوٰۃ کو ٹیکس اور
جرمانہ تصور کریں گے، دین کا علم دنیا
کمانے کے لیے استعمال ہوگا.

جب مرد عورتوں کے تابع ہوں گے اور ماں کی
نافرمانی کریں گے، دوست کو اپنا اور باپ کو اجنبی
سمجھا جائے گا، فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار
بنیں گے، لیڈر سب سے کمزور و بدترین ہوں گے، اور
لوگوں کے شر کے ڈر سے ان کی عزت کی جائے گی."

(بحوالہ دُرمنشور).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی
اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"قریب ہے کہ جھوٹ عام
ہو جائے گا، وقت تیزی
سے گزرے گا، اور بازار ساتھ
ساتھ ہونگے."

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ نہ بن جائے، ایک ایسا شخص جس کا نام میرے نام پر ہوگا (یعنی محمد ﷺ)، اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا (یعنی عبداللہ)، وہ پوری دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا.

(سنن ابی داؤد 4282، سنن ترمذی 2230).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے بارے میں
صحیح مسلم میں ایک حدیث ہے کہ:
یہ دین قیامت تک قائم رہے گا اور اس میں
بارہ خلیفہ آئیں گے، وہ سب قریش میں سے
ہوں گے۔
(صحیح مسلم، حدیث نمبر 4711)
یہ حدیث ایک صحابی حضرت نعمان بن
بشیر رضی اللہ عنہ دوسرے صحابی حضرت
حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے
ہیں کہ:
تم میں نبوت اس وقت تک رہے گی جب
تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، پھر اللہ تعالیٰ نبوت
کو اٹھا لے گا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو
اسلام صرف چند رکعت نمازوں،
مسجد کی تعمیر یا رمضان کے روزوں
کا نام نہیں ہے، بلکہ اسلام ایک نظامِ
عدل کا نام ہے. قرآن کی تلاوت تو
باقی رہے گی، مگر قرآن پر عمل باقی
نہیں رہے گا. اگر آپ کتب کا مطالعہ
کریں تو یقیناً محسوس ہو گا کہ یہ
علامات تقریباً 70 سے 80 فیصد تک
پوری ہو چکی ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے قریب ایسے دن آئیں گے کہ
مشرق والے مغرب والوں کی تعریف کریں
گے اور ان کی خوبیوں کے دیوانے ہو جائیں
گے، اور مغرب والے مشرق کی اچھائیوں پر
فریفتہ ہوں گے۔

اس دور میں خوشی شراب کے بدلے
خریدی جائے گی، اور انسان کو تھوڑا سا
اطمینان اور سکون صرف نیند کی نیم
بے ہوشی میں ہی میسر آئے گا۔

آخرت کے راستوں سے غفلت برتی
جائے گی اور شہروں کی سڑکیں نہایت
خوبصورت بنا دی جائیں گی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انہیں اس
بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی کہ وہ مال
حلال طریقے سے کما رہے ہیں یا حرام
طریقے سے۔

(بخاری شریف، نسائی)۔

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

آخری زمانے میں کچھ لوگ کبوتروں کی
بیٹھ کی طرح سیاہ خضاب لگائیں گے، وہ
جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکیں گے۔

(ابوداؤد، نسائی)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے قریب ہونے کے سلسلے میں ایک اور
حدیث ہے:
حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب
تک زمانہ آپس میں سمٹ نہ جائے، یہاں تک کہ
سال مہینے کے برابر ہو جائے گا، مہینہ ہفتے کے
برابر، ہفتہ دن کے برابر، دن گھنٹے کے برابر
اور گھنٹہ ایک چنگاری کی طرح ہوگا جو چمکے گی
اور فوراً بجھ جائے گی۔
(مشکاۃ بحوالہ ترمذی، حدیث نمبر 521)
اس حدیث کا مفہوم صرف یہی ہے کہ وقت سے
برکت اٹھا لی جائے گی، اور برکت ایسی چیز کا نام
ہے کہ جس چیز میں وہ بڑھ جائے اس کے فائدے
بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امامِ زمانہ کے ظہور کی ایک علامت یہ بھی
بیان کی گئی ہے کہ دور قریب ہو جائے گا
اور قریب دور ہو جائے گا. آج دیکھیے، ہم
گھر بیٹھے الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا
اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے دنیا کے حالات
باآسانی دیکھ اور سن رہے ہیں، یعنی
دور قریب ہو گیا ہے. لیکن دوسری طرف
قریب دور ہو گیا ہے، آج باپ اور بیٹے کے
درمیان اتنی دوری ہے کہ باپ بیٹے کو
پہچانتا نہیں اور بیٹے کو یہ خبر نہیں ہوتی
کہ اس کا باپ کہاں ہے. یہ بھی ظہور کی
ایک علامت ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

وہ لشکر جو اس واقعے سے بچ جائے گا،
وہ باقی لوگوں کو اس کی خبر دے گا.
یعنی امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی
یقینی نشانی یہ ہے کہ ان سے جنگ کے
لیے آنے والا لشکر راستے ہی میں تباہ
ہو جائے گا. یہ منظر دیکھ کر لوگ جوق
در جوق ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے.
شام کے ابدال اور عراق کے اولیاء اور نیک
لوگوں کے گروہ ان کے پاس آ کر بیعت
کریں گے، اور ہر شخص پر ان کی بیعت
واجب ہو گی.
(مسلم، طبرانی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"رشوت تحفوں کی شکل اختیار کر لے گی."

(احوال یوم القیامہ، علامہ سفرانی)

"ایسے لوگ حکمران بنیں گے جو انسانوں کے روپ میں شیطان ہوں گے."

(صحیح مسلم)

"ایسے لوگ حاکم ہوں گے جو مشرکوں سے بھی بدتر ہوں گے."

(طبرانی)

"کچھ لوگ حکمران ہوں گے جن کے دل مردار کی بدبو سے بھی زیادہ گندے ہوں گے."

(طبرانی)

"خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا اور امانت دار پر الزام لگایا جائے گا."

(طبرانی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

20 نومبر 1979ء کو شام 5 بجے، جب پچاس ہزار
سے زیادہ مسلمان خانۂ کعبہ کا طواف کر رہے تھے،
تو ایک سعودی شخص نے اچانک اپنی مشین
گن نکال کر فائرنگ شروع کر دی. اس کے بعد اس
کے ایک ہزار سے زائد ساتھیوں نے مسجد الحرام
کی اہم جگہوں پر قبضہ کر لیا. یہ محاصرہ دو ہفتے
تک جاری رہا. بعد میں فرانس سے منگوائی گئی
خصوصی گیس فضا میں چھوڑی گئی جس سے
باغی بے ہوش ہو گئے، لیکن کسی کو گرفتار نہیں
کیا گیا بلکہ سب کو موقع پر ہی مار دیا گیا.
اس واقعے کے سات سال بعد مزید خونریزی اس
وقت ہوئی جب ایک مظاہرے کے دوران 402
حاجیوں کو قتل کر دیا گیا. یوں چودہ سو سال پہلے
بیان کی گئی حدیث کی پیش گوئی پوری ہوئی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پوری دنیا میں کفر اور شرک غالب ہو جائے گا، قرآنِ مجید کے الفاظ کاغذوں سے مٹا دیے جائیں گے، نماز، حج اور عمرہ ادا کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ بیت اللہ شریف کو ایک حبشی گرا کر آگ لگا دے گا۔ مدینہ شریف غیر آباد اور ویران ہو جائے گا، وہاں وحشی جانور اور درندے آباد ہوں گے۔ شرم و حیا نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی، مرد اور عورتیں سرِ عام راستوں میں کتوں اور گدھوں کی طرح زنا کریں گے، اور زمین پر ایک بھی شخص اللہ کہنے والا نہیں رہے گا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد

فرماتا ہے:

پس تم اس دن کا انتظار کرو

جب آسمان ایک ظاہر دھواں

لے آئے گا، جو لوگوں کو گھیر لے

گا، یہ دردناک عذاب ہوگا.

(سورۃ الدخان، آیت نمبر 10، 11)

یہ دھواں مومن کو نظر آنے والی

چھٹی نشانی ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو ظالموں کی عزت کریں گے لیکن عبادت گزار کو ذلیل سمجھیں گے؟"

(طبرانی)

"ایسا زمانہ آئے گا کہ علماء کم ہوں گے اور واعظ (نصیحت کرنے والے) زیادہ."

(بحوالہ مسند احمد)

"لوگ قرآن مجید تو پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، مسلمانوں کو قتل کریں گے اور مشرکوں کو چھوڑ دیں گے، اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے. مرد عورتوں کی طرح زیور و سنگھار کریں گے، جیسے عورت اپنے شوہر کے لیے خود کو سنوارتی ہے."

(ص. 9، بحوالہ البرع).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

تمہاری عورتیں ہتھیار اٹھا کر میدان
میں نکلیں گی، اس دن ہر شخص
کو جنگ کی پکار ہو گی، وہ جنگ
دین اور ملک کے لیے نہیں ہو گی
بلکہ خدا کا قہر ہو گا جو لوگوں پر
نازل ہو گا، اس دن خون کے کسی
بھی قطرے میں عدل و انصاف کی
کوئی بوند نہیں ہو گی، اور اس دن
زمین بھی تمہاری لاشوں کو اپنے
اندر جگہ نہیں دے گی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا:
مہدی میرے اہلِ بیت میں سے ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ انہیں
ایک ہی رات میں صالح بنا دے گا.
(سنن ابن ماجہ: 4085)
اور اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا:
ایک خلیفہ کی وفات کے وقت لوگ آپس میں اختلاف کا
شکار ہو جائیں گے. اس کے بعد ایک شخص مدینہ سے نکل
کر مکہ چلا جائے گا اور بیت اللہ میں پناہ لے گا. مکہ کے کچھ
لوگ اس کے پاس آئیں گے اور حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے
درمیان زبردستی اس کے ہاتھ پر بیعت کریں گے، حالانکہ وہ
اس کو ناپسند کرے گا. پھر اہلِ شام بھی آکر اس کے ہاتھ پر
بیعت کریں گے، اور اہلِ شام کی طرف سے ایک لشکر اسے
قتل کرنے کے لیے آئے گا. جب وہ مقامِ بیداء (کھلے میدان)
پر پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزہ ہوگا اور وہ پورا
لشکر زمین میں دھنسا دیا جائے گا.
(سنن ابو داؤد، صحیح مسلم: 7240، 7244).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قربِ قیامت کے سلسلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور حدیث ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔"

پوچھا گیا: "یا رسول اللہ! امانت کیسے ضائع کی جائے گی؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب معاملات نااہل لوگوں کے سپرد کیے جانے لگیں، تو قیامت کا انتظار کرو۔"

(صحیح بخاری: حدیث 6494)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

آخری زمانے میں جھوٹ کو حلال سمجھا جائے گا، عزیز و اقارب کے ساتھ بُرا سلوک کیا جائے گا، انصاف کمزور ہو جائے گا، جھوٹ سچ بن جائے گا، بہتان تراشی عام ہو جائے گی، کمینے لوگ بڑی تعداد میں بڑھ جائیں گے، شریف لوگوں کے لیے جینا مشکل ہو جائے گا، حکمران جھوٹ بولیں گے، دیہاتوں کے معزز لوگ ظالم بن جائیں گے، امن و امان ختم ہو جائے گا، قرآنِ مجید کو صرف زینت کے طور پر رکھا جائے گا، مسجدوں کو سجایا سنوارا جائے گا، بڑی بڑی میناریں بنائی جائیں گی، زندگی کے معاملات میں عورتیں مردوں کے ساتھ شامل ہوں گی، ظلم پر فخر کیا جائے گا، اور انصاف فروخت کیا جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

میں یہاں یہ بات واضح کرتا چلوں کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی جگہ کا قطعی تعین کرنا مشکل ہے. بعض کتب میں آتا ہے کہ ان کا ظہور مغرب سے ہوگا اور بعض میں یہ ذکر ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کا ظہور مشرق سے ہوگا.

البتہ ایک حدیث، جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں، اس میں آیا ہے کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت امت اختلاف کا شکار ہو جائے گی، تو مدینہ سے ایک شخص نکل کر مکہ چلا جائے گا، اور وہی امام مہدی علیہ السلام ہوں گے.

لیکن اللہ تعالیٰ کی خاص حکمت عملی کے تحت یہی مناسب ہے کہ ان کے خروج اور روانگی کی جگہ کو پوشیدہ رکھا جائے، تاکہ ان کی قیام گاہ دشمن کے ایذا و آزار سے محفوظ رہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن بھی
باقی رہ جائے، تو بھی اللہ تعالیٰ میرے اہلِ بیت
میں سے ایک شخص کو بھیجے گا، جو دنیا کو
عدل و انصاف سے بھر دے گا، جبکہ اس وقت وہ
ظلم و ستم سے بھری ہوگی.
(سننِ ابو داؤد: 4283)

اور اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ سے
روایت ہے کہ:
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہدی میرے اہلِ بیت
میں سے ہوں گے اور فاطمہؓ کی اولاد میں سے
ہوں گے.
(سننِ ابو داؤد: 4284).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"پہلی رات کا چاند دیکھا جائے گا، لیکن
کہا جائے گا کہ یہ دوسری رات کا چاند
ہے." (طبرانی صغیر)

"آخری زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو
ظاہر میں بھائی ہوں گے مگر پسِ پردہ ایک
دوسرے کے دشمن ہوں گے، اور ظالم کو
ظالم کہنے سے ڈریں گے." (مسند احمد)

"عیب نکالنے والے، غیبت کرنے والے
اور طعنہ دینے والے لوگوں کی کثرت
ہوگی." (کنزالعمال، ص 177)

"ناچنے گانے والی عورتوں اور باجہ بجانے
والوں کا رواج عام ہو جائے گا." (طبرانی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہی بیان امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی
روایت ہے. آپؑ نے فرمایا:
امامؑ آخر کے آنے سے پہلے ماہِ صفر میں ایک دمدار
ستارہ ظاہر ہوگا، جس کا نام الکرب الزشفا ہوگا.
یہ ستارہ اس وقت بھی ظاہر ہوا تھا جب عباسی
خلیفہ آیا تھا، یہ اس وقت بھی نظر آیا جب حضرت
نوح علیہ السلام کا طوفان آیا، یہ اس وقت بھی
چمکا جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود
کے حکم سے آگ میں ڈالا گیا، اور یہ اس وقت بھی
ظاہر ہوا جب فرعون کا لشکر دریا میں غرق ہوا.
یعنی یہ دمدار ستارہ دنیا میں بڑے اور اہم واقعات
کے ساتھ ظاہر ہوتا رہا ہے. یہ ستارہ ہر 74 سے 79
سال کے بعد نظر آتا ہے. آخری مرتبہ یہ 1986ء میں
دیکھا گیا تھا، اور اب دوبارہ 2061ء میں نظر آئے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے قریب ہونے کے سلسلے
میں ایک اور حدیث ہے:
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غریبوں
کی تعداد بڑھ جائے گی اور اناج صرف
امیروں تک محدود ہو جائے گا،
غریبوں کو اس سے کوئی فائدہ نہیں
پہنچے گا.

(ترمذی)

آج ہماری دنیا تاریخ کی بدترین
مفلسی کی لپیٹ میں ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب تک قیامت کی پہلی نشانی کا تعلق
ہے، وہ آگ جو مشرق سے نکلے گی اور لوگوں
کو قیامت کے لیے مغرب میں جمع کر دے
گی" (احمد، بخاری، نسائی).
اسی طرح اوپر بیان کردہ احادیث کی روشنی
میں دیکھا جائے تو ایسا لگتا ہے جیسے
قیامت کا دن ہمارے اوپر کھڑا ہے اور ہم ابھی
بھی غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں، جبکہ
ہمیں بھٹ کے گھوٹ لطیف سائیں نے بھی
کہا ہے کہ:
"اٹھو اور جاگو، اتنی نیند نہ کرو."

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ
حضور ﷺ نے فرمایا:
میری امت کے آخری زمانے میں ایک خلیفہ
آئے گا جو لوگوں میں بغیر گنے مال تقسیم
کرے گا اور بھر بھر کر دے گا۔
تابع تابعی بیان کرتے ہیں کہ میں نے
تابعی ابو نضرہ سے پوچھا: کیا وہ خلیفہ جو بھر
بھر کر مال دے گا، وہ عمر بن عبدالعزیز ہیں؟
تو انہوں نے کہا: نہیں، (یہ) امام مہدی علیہ
السلام ہیں جو امت کے آخری زمانے میں
پیدا ہوں گے۔
(صحیح مسلم، حدیث نمبر 7315).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک نہایت اہم پیش گوئی رسول
اللہ ﷺ کی موٹر گاڑی کی طرف اشارہ
کرتی ہے، جسے ابن حبان اور حاکم
نے مستدرک میں روایت کیا ہے. اس
کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
آخری زمانے میں میری امت کے کچھ
لوگ ایسی سواریوں پر سوار ہو کر
آئیں گے جو پالنے سے مشابہ ہوں
گی، اور وہ مسجدوں کے دروازوں پر آ کر
اتریں گے.

(مستدرک).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ہاں، شرط یہ ہے کہ ان کی بات پوری
احتیاط سے سنی جائے اور صرف اسی
بات کو قبول کیا جائے جو ہماری
شریعت کے عین مطابق ہو، جس
پر شریعت گواہی دے. اور جو بات
شریعت کے خلاف ہو اسے رد کر دیا
جائے.

انجیل میں آیا ہے:

تمام شیطانی روحیں اور دنیا بھر کی
فوجیں ہرِمجدون نامی مقام پر جمع
ہوں گی.

(سفرِ رؤیا، انجیل 16:16).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت امام مہدی علیہ السلام والد کی طرف سے حسنی سید ہوں گے اور والدہ کی طرف سے حسینی سید ہوں گے۔

(مرقات، جلد 5، صفحہ 179)

اور امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ایک دمدار ستارہ (پونچھ والا تارہ) کے ظاہر ہونے کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان (امام مہدی علیہ السلام) کے آنے سے پہلے ایک پونچھ والا تارہ مشرق سے طلوع ہوگا۔

(المتقی المہدی)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت سے پہلے ایک ایسا وقت آئے گا کہ
زمانۂ جاہلیت کے عرب قبائل کی طرح پوری
دنیا میں جہالت پھیل جائے گی۔ تیل، قتل
اور کئی دوسرے اسباب کی وجہ سے جنگیں
ہوں گی۔ نیک اور عقل مند لوگ چاہیں گے
کہ یہ حماقت اور ضد ختم ہو جائے۔
بادشاہوں کے محل تباہ ہو جائیں گے،
دولت مندوں کے گھروں میں فاقہ کشی
ہونے لگے گی، عورتوں اور بچوں کی لاشیں
جنگلوں میں سڑتی پڑی ہوں گی۔ اس جنگ
کے بعد کوئی بھی بادشاہت کی بات نہیں
مانے گا اور گھر گھر الگ حکومت ہو گی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
میری امت کے آخری زمانے میں مہدی
علیہ السلام آئیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے
لیے بارشیں برسائے گا، زمین اپنی
بہترین پیداوار نکالے گی، وہ مال کو عدل
وانصاف کے ساتھ تقسیم کریں گے،
جانور بہت زیادہ ہو جائیں گے اور امت کو
غلبہ حاصل ہوگا. وہ سات یا آٹھ سال زندہ
رہیں گے، پھر مسلمان ان کا جنازہ پڑھیں
گے اور انہیں دفن کر دیں گے.
(المستدرک للحاکم: 8673).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیث کے مطابق اسلام کی تاریخ کے
پانچ ادوار بیان کیے گئے ہیں:

پہلا دور: نبی کریم ﷺ کی مبارک زندگی کا
دور.

دوسرا دور: خلفائے راشدین کا دور.

تیسرا دور: بنو امیہ اور بنو عباس کا دور.

چوتھا دور: وہ زمانہ جس میں مسلمانوں
پر کہیں انگریزوں نے حکومت کی، کہیں
خلافتِ عثمانیہ کو ختم کیا گیا، اور کہیں
مغلیہ سلطنت کا خاتمہ ہوا.

پانچواں دور: امام محمد مہدی علیہ السلام
کے دور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہ عمرو بن شعیبؓ سے منقول
روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا:
ذوالحج کے مہینے میں قبائل آپس
میں لڑیں گے، حاجیوں کو واپس
لوٹا دیا جائے گا، اور منیٰ کے میدان
میں جنگ ہوگی، جس میں بہت
سے لوگ اس طرح مارے جائیں گے
کہ ان کا خون بہتا ہوا مقامِ جمرہ تک
پہنچ جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

خدا کے نام کے بغیر کتابیں لکھی جائیں گی، تمہارا لکھنا بھی لوہے کا محتاج ہوگا اور تمہاری کتابیں بھی لوہے کی دستکاری سے تیار کی جائیں گی، اس زمانے میں لوگ اپنے خیالات دوسرے ملکوں اور شہروں کے رہنے والوں کو ایک ہی سانس میں بھیج دیا کریں گے۔

غور سے سنو، ایک ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو اپنے ہی ہاتھوں سے ذبح کر دیا کریں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"ایمان والے اپنے خاندان میں بکری سے
بھی زیادہ کمزور اور ذلیل سمجھے جائیں
گے، مسجدیں خوب سجائی جائیں گی
لیکن دل ویران ہوں گے۔"
(بحوالہ طنز العمال، جلد ص 177)

"فالج (اذرنگ) اور دل کی بیماریاں عام
ہو جائیں گی۔"
(بحوالہ مجالس)

"تمہارے نگران بدترین لوگ ہوں گے، مالدار
بخل کرنے والے ہوں گے، اور سلطنت کا
نظام عورتوں کی مرضی سے چلے گا۔"
(بخاری، مشکوٰۃ شریف)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

صحت کے عالمی ادارے کے مطابق ہر
سال 333 ملین سے زیادہ افراد جنسی
بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں، جن
میں ایڈز سرفہرست ہے. اخلاقی زوال
کی گہرائی میں ڈوبا ہوا معاشرہ آج ہم
جنس پرستوں کو قانونی شادیوں کی
اجازت دے رہا ہے. انہی گناہوں میں
مبتلا قومِ لوطؑ اللہ کے عذاب کا نشانہ
بن کر فنا ہو گئی، اور آج بھی بحرِ مردار
کے پانی کے نیچے ان کے آثار دنیا کے
لیے باعثِ عبرت ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

صحیح بخاری میں مالک بن ابی عامر اور ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو ریشم پہننے اور گانے بجانے کو حلال سمجھیں گے."

(صحیح بخاری)

"خود غرضی اور لالچ معاشرے میں عام ہو جائے گی."

(صحیح مسلم، ابن ماجہ)

"سلام صرف ان لوگوں کو کیا جائے گا جنہیں پہچانا جائے گا."

(رموز احادیث، احمد خاموشخوائی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

بازاروں میں بیٹھ کر کھانا فخر سمجھا
جائے گا، تم کھانا کھانے کے لیے
بھی لوہے کے ہاتھ بناؤ گے، تمہارے
دسترخوان سینے کے قریب منتخب
کیے جائیں گے.

اساتذہ کی تعظیم ختم ہو جائے گی.

خیرات دینے اور لینے کے نئے نئے
طریقے نکل آئیں گے، نفسانفسی
کے نعرے ہوں گے، کسی کو بھی
کسی کی نیکی یا بدی سے کوئی
مطلب نہیں ہو گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر اس کے بعد خلافت نبوت کے طریقے پر ہوگی، جب تک اللہ چاہے گا وہ رہے گی، پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا.

پھر کاٹ کھانے والی (ظالمانہ) بادشاہت ہوگی، جب تک اللہ چاہے گا وہ رہے گی، پھر اللہ اسے بھی اٹھا لے گا.

پھر جابر حکمران مسلط ہوں گے، جب تک اللہ چاہے گا وہ رہیں گے، پھر اللہ انہیں بھی اٹھا لے گا.

پھر دوبارہ خلافت نبوت کے طریقے پر ہوگی.

(مسند امام احمد جلد 4 صفحہ 273 حدیث 18430، دلائل النبوۃ جلد 7 صفحہ 413 نمبر 2843).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک بھی اہم ہے، جس میں فرمایا گیا ہے:

سب سے پہلے زمین میں دو بڑے علاقوں کا دھنس جانا ہوگا، ان میں سے ایک مغرب کا علاقہ ہوگا اور دوسرا مشرق کا علاقہ (مغرب اور مشرق میں کون سے ممالک تباہ ہوں گے، اللہ ہی بہتر جانتا ہے).

(احمد)

علاقوں کے زمین میں دھنس جانے کے بعد آسمان سے ایک دھواں ظاہر ہوگا جو پوری زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا. تمام لوگ اس سے متاثر ہوں گے، ایمان والے کم ہوں گے اور کافر زیادہ. آہستہ آہستہ آسمان صاف ہو جائے گا اور لوگوں کو اس عذاب سے نجات مل جائے گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے
گا اور قیامت کے دن تک (کافروں اور مخالفوں
سے) لڑتا رہے گا، اور وہ غالب رہے گا. پھر
عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، تو اس گروہ
کا امام حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہے گا:
آئیے نماز پڑھائیں. تو وہ فرمائیں گے: نہیں، اللہ
نے اس امت کو یہ فضیلت عطا فرمائی ہے.
(صحیح مسلم، حدیث نمبر 395)
یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ
آپ ہی امامت کریں، میں آپ کے پیچھے نماز
پڑھوں گا. یہ بہت بڑی فضیلت کی بات ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"مسجدوں میں نمازی ایک دوسرے کو دھکے دیں گے لیکن امامت کرنے والا نہیں ملے گا."

(طبرانی کبیر)

"زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا (وقت تیزی سے گزرے گا) اور زمین تنگ محسوس ہونے لگے گی."

(طبرانی کبیر)

"لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے، دین کمزور ہونے لگے گا، زیب و زینت ظاہر ہو جائے گی، اور عمارتوں کو معزز سمجھا جائے گا."

(بحوالہ المستدرک).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

صحیح حدیث جسے امام احمد اور طبرانی نے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا
ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"امین لوگوں پر تہمت لگائی جائے گی، اور
خائن لوگوں کو امین سمجھا جائے گا،
اور اس وقت "رُوَیبِضہ" بولے گا."
صحابہ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! رُوَیْبِضَہ کیا
ہے؟"
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: *"وہ بے
وقوف اور نالائق لوگ ہوں گے جو عوام کے
معاملات پر بات کریں گے."
(طبرانی، مسند احمد).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کا ظہور

ترجمہ:

"وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (محمد ﷺ)
کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے
تمام دینوں پر غالب کرے، چاہے مشرک اسے
ناپسند کریں" (سورۃ التوبہ، آیت 33)

"اللہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور
سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں
پر غالب کرے اور یہ گواہی دے کہ اللہ ہی کافی
ہے" (سورۃ الفتح، آیت 28)

"وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (محمد ﷺ)
کو سیدھے راستے کی سمجھ اور مکمل و سچا دین دیا
تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے، چاہے مشرک
اسے ناپسند کریں" (سورۃ الصف، آیت 9).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی سب سے
بڑی نشانی یہ ہے کہ جب وہ ظاہر ہوں گے تو
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بھی نزول ہوگا.
فجر کی نماز سے پہلے دو فرشتوں کی مدد سے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع
مسجد کے مشرقی مینار پر نازل ہوں گے.
مسلمان نماز کے لیے کھڑے ہوں گے تو امام
مہدی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو امامت کی
دعوت دیں گے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام
فرمائیں گے: آپ ہی نماز پڑھائیں.
یوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام امام مہدی علیہ
السلام کی اقتدا میں فجر کی نماز ادا کریں گے،
اور اسلام کا بول بالا ہو جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
بے شک تمہارے رب نے تمہیں تین
چیزوں سے ڈرایا ہے:
پہلی چیز دھواں ہے، جو مومن کو
صرف اتنی تکلیف دے گا جتنی نزلہ دیتا
ہے، اور کافر کو پکڑ لے گا، یہاں تک کہ
اس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگے
گا.

دوسری چیز جانور (دابۃ الارض) ہے،
اور تیسری چیز دجال ہے. (طبرانی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت علیؓ سے منقول ایک حدیث ہے:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں: ایک فتنہ آئے گا، اس میں لوگوں کو اس طرح آزمایا جائے گا جیسے سونے کو بھٹی میں تپایا جاتا ہے۔ پھر لوگ کافروں کے خلاف قتال کریں گے اور انہیں شکست دیں گے۔ پھر ایک ہاشمی ظاہر ہوگا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عترت میں سے ہوگا، یعنی اہلِ بیت میں سے ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دوبارہ جوڑ دے گا اور انہیں اتحاد عطا فرمائے گا، اور اللہ اپنی نعمتوں میں فراوانی عطا فرمائے گا۔ پھر لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ دجال کا خروج ہو جائے گا۔

(المستدرک للحاکم: 8658)

یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کی قیادت میں
تمام مسلمان ایک ہی پلیٹ فارم پر
جمع ہو جائیں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی
جب تک زلزلوں کی کثرت نہ ہو جائے.

(بخاری)

قدرتی آفات میں جو صورت سب
سے زیادہ تباہ کن انداز میں انسان کو
متاثر کرتی ہے وہ زلزلے ہیں. یہ عذابِ
الٰہی کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ
اور کسی پر بھی نازل ہو سکتا ہے، اور
موجودہ دور کی جدید ٹیکنالوجی بھی
انسان کو اس آفت سے بچانے میں
ناکام رہی ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر وہ حدیث جسے طبرانی نے ابو امیہ عجمی سے روایت کیا ہے اور ابن مبارک بھی اس کے راوی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہوگی کہ کم عمر لوگ علم کی تلاش میں ہوں گے." (طبرانی)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگوں سے دینی مسائل پوچھے جائیں گے جن کو علم پر عبور حاصل نہ ہوگا، جن کا علم پختہ نہ ہوگا، وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے. اگر اردگرد نظر دوڑائی جائے تو اس حدیث کی سچائی بخوبی دیکھی جا سکتی ہے.

یہ بھی فرمایا گیا کہ "احمق لوگ شان و شوکت سے مجلسوں میں بیٹھیں گے".

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تمہارا کیا حال ہوگا اُس وقت جب عیسیٰ ابن مریم تم میں نازل ہوں گے، اس حال میں کہ تم نماز پڑھ رہے ہوگے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا.

(صحیح بخاری 3449، صحیح مسلم 392)

حضرت امام مہدی علیہ السلام مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے، اُن کا نام محمد ہوگا، اُن کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا، اور جب وہ ظاہر ہوں گے تو اُن کی عمر چالیس سال ہوگی۔

(سنن ابی داؤد، جلد 2، صفحہ 512، جامع ترمذی جلد 2، صفحہ 46)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قرآن مجید میں ایک آیت مختلف سورتوں میں تین مرتبہ بیان کی گئی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو دنیا کے دیگر مذاہب پر غالب ہونے کے بارے میں فرمایا ہے۔ اگر تاریخ کے صفحات پر نظر ڈالیں تو آج تک دین اسلام اور مسلمان پوری دنیا پر فتح حاصل نہیں کر پائے۔ یقیناً ایک دن دین اسلام دنیا کے تمام مذاہب پر غالب ہوگا۔

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ دور ابھی آنا باقی ہے، جس کی نشاندہی قرآن مجید میں کی گئی ہے، اور یہ اشارہ آخری امام یعنی امام مہدی علیہ السلام کی طرف ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک میری اہل بیت میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ نہ بن جائے، جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے۔ آج تک تاریخ میں یہ واقعہ پیش نہیں آیا، اور یہ دور امام مہدی علیہ السلام کی حکومت میں ہی آئے گا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہرمجدون (Armageddon) کی جنگ کے بعد ہوگا.
خصوصاً 11 ستمبر 2001ء کے واقعات کے بعد یہودیت کے رَبّی اور عیسائی مبلغین نے اس سانحے کو انجیل اور یہودی صحائف میں مذکور بعض پیش گوئیوں کی تکمیل قرار دیا ہے.
ہرمجدون عبرانی زبان کا لفظ ہے جو دو حصوں سے مل کر بنا ہے. عبرانی میں "ہر" کے معنی پہاڑ کے ہیں اور "مجیدو" فلسطین میں ایک وادی کا نام ہے. اگرچہ اب وہاں کوئی پہاڑ موجود نہیں، مگر یہی علاقہ آئندہ ہونے والی عظیم جنگ کا میدان ہوگا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہ حضرت ابن عباسؓ سے منقول حدیث ہے:

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: دن رات گزرتے رہیں گے یہاں تک کہ ایک دن ایسا آئے گا جب ہمارے اہلِ بیت میں سے ایک نوجوان ظاہر ہوگا اور وہ اس امت کے معاملے کو درست کر دے گا۔ صحابہؓ نے پوچھا: اے ابن عباس! کیا بوڑھے لوگ اسے حاصل نہیں کر سکیں گے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، یہ اللہ کا فیصلہ ہے، وہ جسے چاہے عطا کرتا ہے۔

(المصنف ابن ابی شیبہ: 37641)

اور حضرت ثوبانؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم خراسان کی طرف سے سیاہ جھنڈے آتے دیکھو تو ان کا استقبال کرو، کیونکہ ان میں اللہ کا خلیفہ امام مہدی علیہ السلام ہوگا۔

(المصنف ابن ابی شیبہ: 8531)

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انقلاب عرب سے نہیں بلکہ عجم کی طرف سے آئے گا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

وہ بات جو اوپر دی گئی احادیث سے واضح ہو چکی ہے کہ حضرت امام مہدی بن عبداللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت میں سے ہوں گے، یعنی بنی اسماعیل میں سے، بنی اسرائیل میں سے نہیں۔ جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی نازل ہوں گے، مگر وہ بنی اسرائیل میں سے ہوں گے، بنی اسماعیل میں سے نہیں۔ یعنی قربِ قیامت میں ان دونوں عظیم ہستیوں کا آنا ہے، جن پر اہلِ سنت اور اہلِ تشیع دونوں کا اتفاق ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت مسیح علیہ السلام

(سورۃ النساء)

ترجمہ:

اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہم نے عیسیٰ بن مریم، اللہ کے رسول کو قتل کر دیا ہے - حالانکہ انہوں نے نہ انہیں قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا، بلکہ معاملہ ان پر مشتبہ بنا دیا گیا. اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ بھی شک میں مبتلا ہیں، ان کے پاس اس کا کوئی یقینی علم نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں. اور یقیناً انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا. (157)

بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے. (158)

اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اپنی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے، اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے. (159).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس دوران اناج کی شدید قلت ہو جائے گی. لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اللہ سے دعا کرنے کو کہیں گے. حضرت عیسیٰ علیہ السلام دعا کریں گے تو اللہ انہیں ہلاک کر دے گا، یوں وہ سب مر جائیں گے.

ان کی لاشوں کی بدبو سے پوری زمین بھر جائے گی. پھر لوگ دوبارہ مجھ سے دعا کرنے کو کہیں گے، میں اللہ سے دعا کروں گا تو اللہ تعالیٰ بارش برسائے گا جو ان کی لاشوں کو بہا کر سمندر میں ڈال دے گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید کی سورۃ ق، آیت نمبر 36 میں
فرماتا ہے:

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں، پھر وہ شہروں میں گھومتے پھرتے تھے کہ کیا کوئی جائے پناہ ہے؟

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تباہ ہونے والی قوموں کی دو خاص صفات کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔

پہلی یہ کہ وہ طاقتور قومیں تھیں، یعنی انہوں نے مضبوط فوجی اور انتظامی ڈھانچہ قائم کر لیا تھا اور اسی وجہ سے اپنے علاقوں میں رعب و دبدبہ قائم کر رکھا تھا۔

دوسری یہ کہ انہوں نے مخصوص طرزِ تعمیر کے ذریعے بڑے بڑے شہر آباد کر لیے تھے۔

یہ بات قابلِ غور ہے کہ یہ دونوں خصوصیات آج کے دور پر بھی پوری طرح صادق آتی ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ شریف میں صلیب توڑنے
اور خنزیر کو قتل کرنے کا یہی مطلب
ہے. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے
نزول کے بعد اسلام کے سوا باقی
تمام دین مٹ جائیں گے،
اور صرف ایک ہی مسلم امت باقی
رہ جائے گی. اسی لیے کسی دوسری
قوم سے جزیہ لینے کا جواز بھی ختم
ہو جائے گا. حدیث میں جزیہ ختم
ہونے سے یہی مراد ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

کچھ وقت کے بعد اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجیں گے کہ اب میں ایسی مخلوق ظاہر کرنے والا ہوں جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت کسی میں نہیں، اس لیے میرے خاص بندوں کو لے کر کوہِ طور کی طرف چلے جاؤ.
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے خاص بندوں کو لے کر کوہِ طور کی طرف چلے جائیں گے،
اور باقی اہلِ ایمان خود کو مختلف قلعوں میں محفوظ کر لیں گے.
اسی وقت اللہ تعالیٰ ذوالقرنین کے بنائے ہوئے بند (غار) میں قید یاجوج ماجوج کو باہر نکال دے گا.
(یاد رہے کہ یاجوج ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کی نسل سے دو بھائی تھے، جن کی اولاد کو یاجوج ماجوج کہا جاتا ہے).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے
دجال کا ذکر کیا اور فرمایا:
میں زمین پر اتر کر اسے قتل کروں گا.
اس کے بعد لوگ اپنے اپنے شہروں (ملکوں) کی
طرف لوٹ جائیں گے. اسی دوران یاجوج ماجوج ان
کے سامنے آجائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے
آئیں گے. وہ جس پانی سے گزریں گے اسے پی
جائیں گے، اور جس چیز کے پاس سے گزریں گے اسے
تباہ و برباد کر دیں گے. پھر لوگ اللہ سے دعا کرنے کی
درخواست کریں گے. میں اللہ سے دعا کروں گا کہ وہ
انہیں ہلاک کر دے، چنانچہ وہ سب مر جائیں گے. ان
کی لاشوں کی بدبو سے پوری زمین بھر جائے گی.
پھر لوگ مجھ سے دوبارہ دعا کرنے کو کہیں گے، میں
اللہ سے دعا کروں گا تو اللہ بارش برسائے گا جو ان کی
لاشوں کو بہا کر سمندر میں ڈال دے گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

موجودہ دور کے حالات میں یہ بیان کردہ
پیش گوئیاں کس طرح پوری ہوتی نظر آ
رہی ہیں یا ہو سکتی ہیں، اس پر لکھنے
سے پہلے یہ کہنا مناسب سمجھتا ہوں
کہ بہت سے لوگ قرآن و حدیث میں
بیان کردہ واقعات اور ہدایات کو نظر انداز
کر دیتے ہیں اور یہ دلیل دیتے ہیں کہ آج
کے دور میں جب دنیا اتنی ترقی کر چکی
ہے اور ناقابلِ شکست طاقت کے موڑ پر
کھڑی ہے تو یہ سب کیسے ممکن ہے؟
آخر کون اس بے پناہ اسلحہ، فوجی طاقت
اور تکبر کو جھکا سکتا ہے؟

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس جنگ میں اگرچہ مسلمانوں کا ایک تہائی حصہ میدان سے بھاگ جائے گا اور ایک تہائی حصہ شہید ہو جائے گا، پھر بھی اللہ تعالیٰ امام مہدی علیہ السلام کی مدد فرمائے گا.

امام مہدی علیہ السلام کی چوتھی جنگ قسطنطنیہ (استنبول) میں ہوگی، جو ترکی میں واقع ہے. امام مسلم حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کیا تم نے اس شہر کے بارے میں سنا ہے جس کا ایک حصہ خشکی پر ہے اور دوسرا حصہ سمندر میں؟

لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں، یا رسول اللہ ﷺ.

آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک اسحاق کی اولاد میں سے ستر ہزار سپاہی اس پر حملہ نہ کریں.

(صحیح مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا
گیا تو ان کی عمر 33 سال تھی، اس لیے وہ اپنی
دوبارہ آمد کے وقت بھی اسی عمر کے ہوں گے.
یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تمام انبیاء میں سے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول میں کون سی
حکمت پوشیدہ ہے ؟ اور دوسرا یہ کہ حضرت عیسیٰ
علیہ السلام امامت کیوں نہیں کریں گے ؟
پہلے سوال کا جواب حضرت ابنِ حجر رحمہ اللہ
نے فتح الباری میں یہ دیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کا نزول دراصل یہودیوں کی تردید کے لیے
ہے ، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے . اللہ تعالیٰ ان
کے جھوٹ کا پردہ چاک کر کے حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کے ذریعے انہیں سزا دے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہوداہ نے کہا: تم مشعل برداروں کو میرے ساتھ بھیجو، میں جس کی طرف اشارہ کر کے کہوں گا "اے میرے استاد"، وہی عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے، اسے پکڑ لینا اور قید کر دینا. لیکن اللہ کا فیصلہ کچھ اور تھا. رومیوں کے پہنچنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے چار فرشتے بھیجے، جنہوں نے غار کی چھت کو چیر کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف اٹھا لیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ان کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی کہ ان کا پہلا لشکر جب بحیرۂ طبریہ (جو شام کی سرحد پر واقع ہے اور جہاں سے دریائے اردن نکلتا ہے) تک پہنچے گا تو اس کا سارا پانی پی کر اسے خشک کر دے گا.

یاجوج ماجوج پوری دنیا میں خونریزی کریں گے، حتیٰ کہ اپنے خیال میں وہ تمام اہلِ زمین کو ختم کر دیں گے اور کہیں گے کہ اب ہم اہلِ آسمان کو بھی قتل کریں گے. پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے خون آلود ہو کر واپس گریں گے. یہ دیکھ کر وہ دعویٰ کریں گے کہ ہم نے اہلِ آسمان کو بھی قتل کر دیا ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

بنو اسحاق سے مراد اہلِ روم ہیں،
کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام اسحاق بن
ابراہیم علیہما السلام کی نسل سے
ہیں. وہ بنی اسرائیل یعنی یعقوب بن
اسحاق کے چچا کی اولاد میں سے
ہیں.

اس حدیث میں جن اہلِ روم کا ذکر آیا
ہے، وہ وہی ہوں گے جو ہرِ مجدون کے
واقعے کے بعد اسلام قبول کر چکے ہوں
گے. مسلمانوں کے ہاتھوں قسطنطنیہ
کی فتح کے بعد دجال کا خروج ہوگا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے
میں ایک دوسری روایت صحیح مسلم
میں حضرت نافع بن عتبہؓ سے مروی ہے،
جس کے مطابق ان کا ظہور فارس یعنی
ایران میں ہوگا، اور اس کے بعد امام مہدی
علیہ السلام روم پر حملہ آور ہوں گے.
اہلِ روم کے ساتھ ہونے والی جنگ کے
بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ ایک بہت
بڑا اور خونریز معرکہ ہوگا، جس میں مدِّ
مقابلہ فوج اسی جھنڈوں کے نیچے جمع
ہوگی، اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار
سپاہی ہوں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سورج جب غروب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے جا کر سجدہ کرتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اسے حکم دیتا ہے کہ جس طرف سے آیا ہے اسی طرف سے واپس لوٹ جاۓ چنانچہ وہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے. ایک دن وہ عرش کے نیچے سجدہ کرنے کے بعد حکم پائے گا کہ جس طرف غروب ہوتا ہے اسی طرف سے طلوع ہو، چنانچہ وہ مغرب سے طلوع ہوگا.

(صحیح مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس نماز کے فوراً بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام
دجال کے خاتمے کی ذمہ داری اپنے سر لیں گے.
اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے لشکر کے
ساتھ شہر کا محاصرہ کیے ہوئے ہوگا. اب اسلامی
فوج کی قیادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے
ہاتھ میں ہوگی.

آپ دجال کے لشکر پر حملہ کریں گے، سخت
اور خونریز جنگ ہوگی. دجال بھاگنے کی
کوشش کرے گا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس
کا پیچھا کریں گے اور "لُد" کے مقام پر اسے پکڑ لیا
جائے گا (یاد رہے کہ آج کل اسی مقام پر اسرائیل
کا مشہور ہوائی اڈہ ہے). وہاں حضرت عیسیٰ
علیہ السلام اسے نیزے سے قتل کریں گے.

(مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر جنگ شروع ہو جائے گی.
مسلمانوں کے لشکر کا ایک
تہائی حصہ میدان سے بھاگ
جائے گا، اور اللہ ان کی توبہ کبھی
قبول نہیں فرمائے گا. ایک
تہائی حصہ شہید ہو جائے گا،
جو اللہ کے نزدیک بہترین شہداء
ہوں گے. اور ایک تہائی حصہ فتح
حاصل کرے گا.

(صحیح مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ معاملہ ان پر مشتبہ بنا دیا گیا۔ کیونکہ جب انہوں نے اسے سولی پر چڑھایا تو بعد میں سوچنے لگے کہ افراد تو تیرہ ہونے چاہییں تھے: بارہ حواری اور ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام، لیکن گنتی میں تو بارہ ہی نکلے.

اب سوال یہ تھا کہ اگر یہ عیسیٰ علیہ السلام ہیں تو یہوداہ کہاں گیا؟ اور اگر یہوداہ نے عیسیٰ علیہ السلام کی شکل اختیار کرلی تھی تو پھر اصل عیسیٰ علیہ السلام کہاں گئے؟

یہی وہ بات ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ معاملہ ان کے لیے شک و شبہ میں ڈال دیا گیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اس رات آدمی اپنے پڑوسی کو پکارے گا: اے

دوست! آج رات کیا بات ہے کہ میں خوب

سویا بھی ہوں اور اتنی نماز بھی پڑھ لی ہے کہ

تھک گیا ہوں؟ پھر سورج سے

کہا جائے گا کہ جہاں سے تو غروب ہوا تھا

وہیں سے طلوع ہو.

اور اس دن کسی ایسے شخص کو فائدہ نہیں

ہوگا جس نے اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا

اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو.

(فتح الباری).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال کے قتل کے بعد اسلامی لشکر تلاش
کر کے یہودیوں کو ختم کرے گا، اور دنیا کی
کوئی چیز انہیں پناہ نہیں دے سکے گی.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یہاں تک کہ اگر کوئی یہودی رات کی
تاریکی میں کسی درخت یا پتھر کے
پیچھے چھپا ہوگا تو وہ درخت اور پتھر
پکاریں گے:

اے اللہ کے بندو! یہ یہودی ہے، اسے پکڑ لو.
سوائے غرقد کے درخت کے، وہ نہیں بولے
گا، کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے.

(صحیح مسلم: 7339).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر اللہ نے یہ کیا کہ جس یہوداہ نے شکایت کی تھی، اس کی شکل حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسی بنا دی گئی. رات کی تاریکی میں وہ جب واپس غار میں داخل ہوا اور پیچھے مشعل بردار فوجی بھی اندر آ گئے تو باقی حواریوں نے اسے دیکھ کر کہا: "اے ہمارے استاد!" چنانچہ فوجیوں نے اسی کو پکڑ لیا.

وہ چیختا رہا کہ میں یہوداہ ہوں، عیسیٰ علیہ السلام نہیں ہوں، مگر اسے ہی گرفتار کر کے سولی پر چڑھا دیا گیا.

اسی لیے عیسائیوں کا یہ عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی دی گئی، اس واقعے کے مطابق ہے، کیونکہ حقیقت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل والا ایک اور شخص سولی پر چڑھایا گیا تھا.

(انجیلِ برناباس).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس معرکے کی تفصیل صحیح مسلم میں یوں
بیان ہوئی ہے :

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک رومیوں کا لشکر اعماق یا دابق کے مقام پر نہ پہنچ جائے . ان کے مقابلے کے لیے مدینہ سے ایک لشکر نکلے گا جو اس زمانے کے بہترین لوگوں پر مشتمل ہوگا. جب دونوں لشکر صفیں باندھ لیں گے تو رومی کہیں گے : ہمیں اور ان لوگوں کو جنہیں ہم نے قیدی بنایا ہے ، آپس میں لڑنے دو تم درمیان سے ہٹ جاؤ. مسلمان کہیں گے : اللہ کی قسم! ہم اپنے بھائیوں کے بارے میں تمہیں کبھی اجازت نہیں دیں گے .

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

لیکن اس کی حکومت قائم کرنے کے
لیے مشرق کی طرف سے فوجیں
آئیں گی. عرب کے مشرق میں تین
ممالک آتے ہیں: پاکستان، ایران اور
افغانستان. اس لیے میرے خیال میں
زیادہ دیر نہیں لگے گی کہ پاکستان اور
افغانستان مل کر ایک ملک بن جائیں
گے، اور یہیں سے اس اسلامی حکومت
کا آغاز ہوگا، اور یہیں سے وہ فوجیں روانہ
ہوں گی جو حضرت امام مہدی علیہ
السلام کی مدد کریں گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیث کی روشنی میں آج کی دنیا کو دیکھیں تو ایک ارب تیس کروڑ مسلمان، بہترین خطوں اور وافر وسائل کے باوجود، کافروں کے لیے لذیذ کھانے کی طرح بن چکے ہیں. وہ ایک دوسرے کو اس امت کو کھانے کے لیے دعوت دے رہے ہیں. افغانستان اور عراق کے بعد دوسرے مسلم ممالک بھی ان کی نگاہوں میں ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا
جب عیسیٰ بن مریم تم میں
نازل ہوں گے، اور تم نماز پڑھ
رہے ہوگے، اور تمہارا امام تم ہی
میں سے ہوگا.

(صحیح بخاری: 3449،
صحیح مسلم: 392).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کی حضرت ابراہیم،
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ
السلام سے ملاقات ہوئی۔ سب نے آپس میں قیامت
کا ذکر کیا۔

پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے
قیامت کے بارے میں پوچھا گیا، لیکن انہیں اس کے
بارے میں کوئی علم نہ تھا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ
السلام سے پوچھا گیا، انہیں بھی قیامت کے بارے
میں علم نہ تھا۔

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا تو انہوں
نے فرمایا:

قیامت کے بالکل قریب (دنیا میں واپس آنے) کا مجھ
سے وعدہ لیا گیا ہے، لیکن قیامت کے آنے کا صحیح
علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے کہ وہ کب آئے گی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

آج دنیا میں مسلمانوں کی تعداد
ایک ارب تیس کروڑ ہے. 56
اسلامی ممالک قدرتی وسائل کے
لحاظ سے بہترین خطے ہیں. نہ
افرادی قوت کی کمی ہے اور نہ
ہی وسائل کی، پھر بھی مسلمان
پوری دنیا میں ذلیل و خوار کیوں
ہو رہا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو بار
بار ہمارے ذہنوں میں گونجتا رہتا
ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

تمام علماءِ کرام اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا تھا، اور وہ قربِ قیامت آسمان سے نازل ہوں گے۔ لیکن ان کا نزول امتِ محمدیہ میں ایک امتی کی حیثیت سے ہوگا، نہ کہ کسی نبی کی حیثیت سے۔

زمین پر نازل ہونے کے بعد وہ اپنی باقی ماندہ زندگی گزاریں گے، پھر ان کا انتقال ہوگا، اور مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھائیں گے اور انہیں دفن کریں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ الزخرف

ترجمہ:

اور بے شک عیسیٰ قیامت کی ایک نشانی ہیں، پس تم قیامت میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے.

(سورۃ الزخرف، آیت نمبر 61)

آج سے تقریباً چار سو سال پہلے پوپ کی لائبریری سے انجیل کا ایک نسخہ برآمد ہوا جسے "انجیلِ برناباس" کہا جاتا ہے. اگرچہ عیسائی اس انجیل کو تسلیم نہیں کرتے، بلکہ وہ انہی چار بنیادی انجیلوں کو مانتے ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس دوران ایک خلیفہ کا انتقال ہو جائے گا. اس کے بعد امام مہدی علیہ السلام مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوں گے، جہاں طواف کعبہ کے دوران پہچانے جانے پر لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے. اور ان کی طرف بڑھنے والا مسلمانوں کا ایک لشکر زلزلے کے ذریعے تباہ ہو جائے گا، یعنی زمین میں دھنسا دیا جائے گا. جب یہ لشکر زمین میں غرق ہو جائے گا تو امام مہدی علیہ السلام کا نام مشہور ہو جائے گا اور ان کی شہرت بلند ہو جائے گی. پھر مشرق و مغرب سے بیعت کرنے والوں کے وفود ان کے پاس آئیں گے اور ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر مدد کا وعدہ کریں گے، چاہے فتح ہو یا شہادت.

اس کے بعد امام مہدی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ ان خونریز جنگوں کا آغاز کریں گے جن کے بارے میں صحیح احادیث ہمیں خبر دیتی ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیث کے مطابق اہلِ روم اور مسلمانوں
کے درمیان ہونے والا یہ عظیم معرکہ شام میں
دمشق کے قریب اعماق یا دابق کے مقام پر
ہوگا۔ بعض راویوں کے مطابق اعماق مدینہ
کے قریب ایک جگہ ہے اور دابق مدینہ کی ایک
بستی یا بازار کا نام ہے۔

ایک روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اس بڑے معرکے، الملحمۃ الکبریٰ میں
مسلمانوں کا لشکر اس سرزمین پر پڑاؤ ڈالے
گا جسے غوطہ کہا جاتا ہے۔ وہاں دمشق نامی
ایک شہر ہے، اور وہ اس زمانے میں مسلمانوں
کی بہترین پناہ گاہ ہوگا۔

(احمد، ابو داؤد)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اہلِ سنت کے مطابق امام مہدی علیہ السلام مجددِ دین میں سے ہوں گے۔ مجددِ دین کا تصور حدیث سے ثابت ہے، جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آغاز پر ایک ایسے شخص کو بھیجتا ہے جو اس دین کی تجدید کرتا ہے۔"

یعنی ہر سو سال کے عرصے میں اگر دینی تعلیمات پر گرد پڑ جائے، بدعات اور غلط رسومات داخل ہو جائیں، تو اللہ ایک مجدد پیدا فرماتا ہے جو ان سب کو دور کر کے اسلام کی اصل روح کو زندہ کرتا ہے۔

اہلِ سنت کے نزدیک امام مہدی علیہ السلام آخری اور کامل مجدد ہوں گے۔ پچھلے مجددین نے زیادہ تر علمی اصلاح کا کام کیا، مگر مجددِ کامل صرف علمی اصلاح نہیں کریں گے بلکہ اللہ کے دین کو عملی نظام کی صورت میں اسی طرح قائم کریں گے جیسے رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیاتِ طیبہ میں ایک مکمل نظام کے طور پر قائم فرمایا تھا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں ہمارے ہاں دو بڑے نظریات پائے جاتے ہیں۔

پہلا نظریہ اہلِ تشیع کا ہے۔ ان کے مطابق امام مہدی علیہ السلام حضرت علی علیہ السلام کی نسل میں آئمۂ معصومین کی کڑی ہیں: حضرت علیؑ، پھر امام حسینؑ، پھر امام زین العابدینؑ، پھر امام محمد باقرؑ پھر امام جعفر صادقؑ، پھر امام موسیٰ کاظمؑ پھر امام علی رضاؑ، پھر امام محمد تقیؑ، پھر امام علی نقیؑ، پھر امام حسن عسکریؑ، اور ان کے فرزند کا نام مہدی علیہ السلام ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس وقت یروشلم میں کٹھ پتلی حکومت تھی،
اصل اقتدار رومی سلطنت کے بت پرستوں کے
پاس تھا. اس لیے کسی بڑے مجرم کو سزا دلوانے
کے لیے رومی حکومت کی منظوری لینا ضروری تھا.
چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر طرح طرح کے
الزامات لگا کر معاملہ رومی عدالتوں تک پہنچایا گیا
اور یہ فیصلہ کروا لیا گیا کہ انہیں سولی پر چڑھایا
جائے. جس غار میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام
اپنے حواریوں کے ساتھ عبادت کرتے تھے، وہاں
سے وہ حواری جسے یہودیوں نے خریدا تھا، رات کے
وقت چپکے سے نکل گیا اور رومی حکام کو خبر دی
کہ تمہارا مطلوب مجرم ایک غار میں چھپا ہوا ہے.
ظاہر ہے رومی سپاہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کو پہچانتے نہیں تھے کیونکہ وہ یہودی نہیں تھے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس کے بعد پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے
جائیں گے اور زمین کھنچ کر چمڑے
کی طرح لپیٹ دی جائے گی. پھر
مجھے بتایا گیا ہے کہ جب یہ سب
باتیں ظاہر ہوں گی تو قیامت
لوگوں کے اتنی قریب ہو گی جیسے
حاملہ عورت کا وقت ولادت قریب
آچکا ہو، مگر اس کا صحیح وقت
کسی کو معلوم نہیں ہوگا.

(سنن ابن ماجہ: 4081).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہ بالکل ممکن تھا کہ جس
طرح امام مہدی علیہ السلام کی
علامات اور خصوصیات کے
بارے میں واضح نشانیاں بیان
کی گئی ہیں، اسی طرح رسول
اللہ ﷺ کوئی ایسی صریح
حدیث بھی بیان فرما دیتے
جس میں ان کے خروج کی جگہ
کا تعین کر دیا جاتا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ جب مسلمانوں میں انتشار اور اختلاف حد سے بڑھ جاتا ہے اور دین میں باطل عقائد و اعمال داخل ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے ہر صدی میں اپنے کسی نیک بندے کو مجدد بنا کر بھیجتا ہے.

جب مسلمان غیر مسلموں کے ظلم و جبر سے تنگ آکر کسی نجات دہندہ کی تلاش میں بے چین ہوں گے تو یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ہرمجدون کی جنگ کے بعد جس میں مسلمان اور اہلِ روم (یعنی عیسائی، یورپ اور امریکہ وغیرہ) مل کر کسی نامعلوم دشمن کے خلاف لڑیں گے اس کے بعد ان کا معاہدہ ختم ہو جائے گا. پھر اہلِ روم نو مہینوں میں مسلمانوں کے خلاف ایک بڑا لشکر جمع کریں گے، جو اسی جھنڈوں کے نیچے ہوگا، اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار سپاہی ہوں گے.

اور یہی وہ وقت ہوگا جب امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

عیسائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں
اور انہوں نے صلیب پر جان دے کر تمام
انسانوں کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا.
ایک اور عقیدہ یہ ہے کہ ان کی شریعت
میں خنزیر حلال ہے.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان
سے نازل ہوں گے تو اعلان فرمائیں گے:
میں نہ اللہ کا بیٹا ہوں، نہ میں نے صلیب
پر جان دی، نہ میں کسی کے گناہوں کا
کفارہ بنا، اور نہ ہی میں نے خنزیر کو
حلال کیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

وہ لوگوں سے اسلام کے نام پر قتال کریں گے، صلیب توڑ دیں گے، خنزیر کو ختم کریں گے، جزیہ کا تصور مٹ جائے گا، اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں تمام باطل مذاہب کو ختم کر دے گا، اور مسیح دجال کو بھی ہلاک کر دیا جائے گا.

ان کے زمانے میں زمین پر ایسا امن ہوگا کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتا گایوں کے ساتھ، اور بھیڑیا بکریوں کے ساتھ چریں گے، اور بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے اور وہ انہیں نقصان نہیں پہنچائیں گے.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر چالیس سال قیام کے بعد وفات پائیں گے، مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے، اور ایک روایت میں ہے کہ پھر انہیں دفن بھی کیا جائے گا.

(مسند احمد: 9259).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

انجیلِ مرقس (Gospel of Mark)

انجیلِ متی (Gospel of Matthew)

انجیلِ یہوداہ (Gospel of Judas)

انجیلِ یوحنا (Gospel of John)

ان چاروں اناجیل میں برناباس نامی ایک صحابی کا ذکر ضرور موجود ہے. وہ ان بارہ حواریوں میں سے تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لا چکے تھے. اس شخصیت کو وہ مانتے ہیں، لیکن انجیلِ برناباس کے بارے میں وہ کہتے ہیں کہ یہ کسی مسلمان کا لکھا ہوا نسخہ ہے جسے ہماری لائبریری میں رکھ دیا گیا ہے.

یہ بالکل ممکن ہے کہ ان کی بات درست ہو، یہ ایک الگ موضوع ہے. لیکن اس میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے وہ بالکل قرآنِ پاک کے بیان سے مطابقت رکھتا ہے کہ اصل معاملہ کس طرح پیش آیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک اور حقیقت جو پہلے بیان کی گئی
حدیث سے واضح ہوتی ہے یہ ہے کہ اہلِ
روم جب یہ کہیں گے کہ ہمیں ان لوگوں
سے لڑنے دو جنہیں ہم نے اپنے یہاں سے
قیدی بنایا تھا، تو اس سے یہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ ہرِمجدون کے بعد بڑی تعداد
میں عیسائی اسلام قبول کر کے مسلمانوں
کی صفوں میں شامل ہو چکے ہوں گے اور
امام مہدی علیہ السلام کی طرف سے لڑ رہے
ہوں گے. اسی لیے اہلِ روم یہ سمجھیں گے
کہ وہ انہی کے لوگ ہیں جنہیں پہلے قیدی
بنایا گیا تھا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

انجیلِ برناباس میں تفصیل کے ساتھ یہ بیان ملتا ہے کہ:

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تیس سال کی عمر میں نبوت کا دعویٰ کیا اور اپنی دعوت پھیلانا شروع کی تو بڑے بڑے یہودی علماء نے ان کی مخالفت شروع کر دی. انہوں نے یہ ارادہ کیا کہ کسی نہ کسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شہید کر دیا جائے اور ان سے جان چھڑا لی جائے، کیونکہ جب تک وہ زندہ رہیں گے ہماری غلطیوں کی نشاندہی کرتے رہیں گے.

چنانچہ انہوں نے اپنے ناپاک ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک حواری، جس کا نام یہوداہ تھا اور جو ان بارہ میں سے تھا، اسے پیسوں کے بدلے خرید لیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال کے قتل کے بعد عیسائیت اور
یہودیت کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا، اور
پوری دنیا میں صرف مسلمان ہی باقی رہ
جائیں گے۔ ہر طرف اسلام کے جھنڈے لہرا
رہے ہوں گے، اور امن و سلامتی، اخوت اور
خدا پرستی کا دور ہوگا۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام کا دورِ
خلافت سات سال کا ہوگا۔ حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی موجودگی میں امام مہدی
علیہ السلام کا انتقال ہوگا، اور حضرت
عیسیٰ علیہ السلام ان کی نمازِ جنازہ پڑھائیں
گے اور انہیں دفن کریں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

شیعہ عقیدے کے مطابق بنو عباس کے خوف سے انہیں بچپن میں پوشیدہ رکھا گیا. وہ ایک عرصہ تک لوگوں سے جزوی طور پر رابطے میں رہے، جسے غیبتِ صغریٰ کہا جاتا ہے، اس دوران کچھ خاص لوگ ان سے رہنمائی لیتے تھے. پھر اس کے بعد غیبتِ کبریٰ ہوئی، یعنی وہ مکمل طور پر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے، کسی سے براہِ راست رابطہ باقی نہ رہا.

شیعہ عقیدے کے مطابق وہ اب بھی زندہ ہیں اور قیامت کے قریب دوبارہ ظاہر ہوں گے. اسی لیے انہیں امامِ منتظر کہا جاتا ہے، یعنی وہ امام جن کے ظہور کا انتظار کیا جا رہا ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

انبیاء آپس میں بھائی ہیں، ان کا دین ایک ہے، اگرچہ ان کی مائیں مختلف ہیں. اور میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے، اور وہ میری امت میں نازل ہونے والے ہیں. جب تم انہیں دیکھو تو پہچان لو گے: وہ درمیانے قد کے ہوں گے، ان کا رنگ سرخی مائل سفیدی ہوگا، وہ دو سوتی چادروں میں ملبوس ہوں گے، اور جب وہ نازل ہوں گے تو یوں معلوم ہوگا جیسے ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں، حالانکہ ان کے سر کو گیلا نہیں کیا گیا ہوگا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

امام مہدی علیہ السلام کا خروج عرب میں ہوگا اور وہ عرب ہی میں ایک اسلامی حکومت قائم کریں گے. اس بارے میں ایک نہایت اہم اور خوبصورت حدیث حضرت امِ سلمہ (رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ) سے روایت ہے. وہ بیان کرتی ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ایک خلیفہ کے انتقال پر آپس میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی. اس وقت ایک شخص مدینہ سے نکل کر مکہ چلا جائے گا. وہ اس لیے نکلے گا کہ لوگ اس کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور یہ سمجھ رہے ہوں گے کہ اس صورتحال میں اسے آگے آکر کوئی کردار ادا کرنا چاہیے، یعنی ایک ایسی شخصیت جس سے توقع ہو کہ وہ میدان میں آکر لوگوں کی رہنمائی کرے. مگر وہ ان سب سے بچ کر مکہ چلا جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہ بات اہلِ کتاب کے ہاں معروف ہے، کیونکہ
ہر مجدون کا لفظ ان کے علما کی کتابوں اور
مباحث میں کثرت سے ملتا ہے. یہاں اہلِ
کتاب سے میری مراد یہود و نصاریٰ ہیں. اور
ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اس بات کی اجازت
دی ہے کہ ہم ان سے روایات بیان کریں.
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
میری طرف سے لوگوں تک پیغام پہنچاؤ
چاہے ایک ہی آیت کیوں نہ ہو، اور بنی
اسرائیل سے روایت بیان کرو اس میں کوئی
حرج نہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ ﷺ نے چودہ سو سال پہلے اس سوال کا جواب ایک حدیث میں دے دیا تھا. حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قریب ہے کہ کافر قومیں تم پر ٹوٹ پڑیں گی، جیسے دسترخوان پر کھانے کے لیے لوگ ایک دوسرے کو بلاتے ہیں.

ایک صحابیؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس وقت ہم تعداد میں کم ہوں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ اس وقت تم تعداد میں بہت زیادہ ہوگے، لیکن تم سیلاب پر تیرنے والے کوڑے کرکٹ کی طرح ہوگے. اللہ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں "وہن" ڈال دے گا.

کسی نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ وہن کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے محبت اور موت سے نفرت.

(سنن ابو داؤد، جلد 3).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

بیت المقدس کی آبادی
یثرب کی ویرانی ہے، اور
یثرب کی آبادی کے بعد
ملحمہ یعنی خونریز معرکہ
ہوگا، اور ملحمہ کے بعد
قسطنطنیہ فتح ہوگا، اور اس
کے بعد دجال کا خروج ہوگا.

(مسند احمد).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی قسم! عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ضرور نازل ہوں گے، حکومت کریں گے، عدل و انصاف قائم کریں گے، صلیب توڑیں گے، خنزیر کو ختم کریں گے، جزیہ نہیں لیں گے، اور لوگوں کے دلوں سے بغض اور حسد ختم ہو جائے گا.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو مال دینے کے لیے بلائیں گے مگر کوئی لینے پر تیار نہ ہوگا.

(صحیح بخاری: 3448، صحیح مسلم: 391، سنن ترمذی: 2223).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک ہے کہ:

"وہ حضرت محمد ﷺ کے پاس خالی جگہ میں دفن کیے جائیں گے"۔

(روایت: ابن جوزی، مشکاۃ المصابیح: 5508)

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تورات میں محمد رسول اللہ ﷺ اور عیسیٰ علیہ السلام کی وہ صفات بیان ہوئی ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی وفات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی مبارک قبر کے پاس دفن کیے جائیں گے۔

اس حدیث کے راوی ابومودود فرماتے ہیں کہ حجرہ مبارک میں ایک قبر کی جگہ ابھی باقی ہے۔

(سنن ترمذی: 3617)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت نافع بن عتبہؓ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم جزیرۂ عرب پر چڑھائی کرو گے اور
اللہ تعالیٰ تمہیں فتح عطا فرمائے گا۔
(صحیح مسلم)

پھر زمین میں لشکر کے دھنس
جانے کے بعد امام مہدی علیہ السلام
سے لڑنے والا دوسرا لشکر وہی ہوگا
جو جزیرۂ عرب کے مسلمانوں کا
لشکر ہوگا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

لوگوں پر ایک ایسی رات آئے گی جو ان کی تین عام راتوں کے برابر ہوگی. نفل عبادت کرنے والے اسے پہچان لیں گے. ان میں سے کوئی اٹھ کر اپنے حصے کی نماز ادا کرے گا، پھر سو جائے گا، پھر اٹھ کر اپنے حصے کی نماز یا قرآن کریم پڑھے گا، پھر سو جائے گا.

اس دوران لوگ ایک دوسرے کو پکاریں گے اور پوچھیں گے کہ کیا ہو گیا ہے؟ اور گھبرا کر مسجدوں کی طرف دوڑیں گے. اچانک وہ دیکھیں گے کہ سورج مغرب سے نکل چکا ہے، اور جب وہ آسمان کے درمیان پہنچے گا تو واپس لوٹ جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال کی قیادت میں یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان
کئی خونریز معرکے ہوں گے. مسلم فوج کی قیادت
حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ہاتھ میں ہوگی.
دجال دنیا کا چکر لگاتے ہوئے جب دمشق پہنچے گا تو
حضرت امام مہدی علیہ السلام پہلے ہی دمشق میں
موجود ہوں گے اور دجال سے آخری جنگ کی تیاری کر
رہے ہوں گے.
اسی دوران فجر کی نماز سے پہلے دو فرشتوں کی مدد
سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد
کے مشرقی مینار پر نازل ہوں گے. مسلمان نماز کے لیے
کھڑے ہوں گے، امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کو امامت کی دعوت دیں گے، لیکن حضرت
عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: آپ ہی نماز پڑھائیں.
یوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام، امام مہدی علیہ السلام
کی اقتدا میں فجر کی نماز ادا کریں گے.
(مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یاجوج ماجوج کے خاتمے کے بعد ایک بار
پھر دنیا میں خیر و برکت کا دور شروع ہو
جائے گا. خود رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:
اس وقت ایک انار سے پوری جماعت
پیٹ بھر لے گی، ایک گائے کا دودھ
پورے قبیلے کے لیے کافی ہوگا. حسد،
کینہ، بغض وغیرہ سب بالکل ختم ہو
جائیں گے.

اسی خیر و برکت کے زمانے میں حضرت
عیسیٰ علیہ السلام وفات پائیں گے، اور
مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھائیں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر لوگ انہیں تلاش کریں گے اور ان کے ہاتھ پر
بیعت کریں گے، حالانکہ وہ خود یہ نہیں چاہیں گے
کہ لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کریں. اچانک غیب
سے ایک آواز آئے گی کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے،
اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو.
اس غیبی آواز کو سننے کے بعد سب لوگ ان کے
ہاتھ پر بیعت کریں گے، پھر وہ عرب میں ایک
مضبوط حکومت قائم کریں گے.
ابو داؤد میں ایک روایت ہے کہ ان کی خلافت کا دور
سات سال ہوگا. وہ اپنے دورِ حکومت میں مکمل
عدل و انصاف قائم کریں گے. اور مسلم شریف کی
روایت کے مطابق ان کے دورِ خلافت میں مال و
دولت کی کثرت ہوگی، اور وہ بغیر کسی حساب کے
لوگوں میں دولت تقسیم کریں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں۔

پھر آپ ﷺ نے ذکر فرمایا:

دھواں

دجال

زمین سے نکلنے والا جانور

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

یاجوج ماجوج کا خروج

تین بڑے خسف (زمین میں دھنس جانا):

ایک مشرق میں

ایک مغرب میں

ایک جزیرۂ عرب میں

اور ان سب کے بعد ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو یمن سے نکال کر ہانکتی ہوئی محشر کی طرف لے جائے گی (اور محشر شام کی سرزمین ہے)۔

(صحیح مسلم: 7285)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

روم کی فتح کے فوراً بعد ہی ابھی
اسلامی لشکر پوری طرح فارغ
بھی نہیں ہوگا کہ یہ خبر پھیلے
جائے گی کہ یہودیوں کا مسیحِ
موعود، دجالِ اکبر ظاہر ہو گیا
ہے، چنانچہ مسلمان فوراً روم
سے واپس دمشق آئیں گے اور
دجال سے جہاد کے لیے کھڑے ہو
جائیں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

چونکہ قیامت عربی زبان کا لفظ
ہے، جس کے لغوی معنی ہیں:
اٹھانا اور کھڑا کرنا، یعنی مُردوں کو
قبروں سے اٹھانا اور دوبارہ زندگی
دینا.
جبکہ قیامت کی اصطلاح اس پوری
کائنات کی مکمل تباہی کی طرف
اشارہ کرتی ہے،
اور مغربی فلکیات کے ماہرین آج
اس نتیجے پر پہنچ رہے ہیں کہ یہ
کائنات بالآخر فنا ہو جائے گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ارپنا

یہ کتاب "آثارِ قیامت" ان لوگوں
کے نام کی گئی ہے،
جنہیں کتاب پڑھنے کے بعد شاید
ندامت کا احساس ہو
اور وہ اپنی غلط روش پر توبہ کریں،
ان تمام اعمال سے جن کا ذکر
قرآن پاک اور احادیثِ مبارک میں
آخری زمانے کی برائیوں کے طور
پر کیا گیا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسلمان یہود و نصاریٰ کے نقشِ قدم
پر چلیں گے،

اگر وہ ایک ہاتھ چلیں گے تو مسلمان
بھی ایک ہاتھ چلیں گے،

اگر وہ دو ہاتھ چلیں گے تو مسلمان
بھی دو ہاتھ چلیں گے،

حتیٰ کہ اگر ان میں سے کوئی شخص
اپنی ماں سے زنا کرے گا،
تو مسلمان بھی کوئی ایسا کرے گا۔

(روایت: البزار)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قرآن اور حدیث میں قیامت کے قائم ہونے کا تذکرہ

حقیقت کی نظر سے دیکھا جائے تو دین کا نام
ہی غیب پر ایمان لانے کا ہے،
اور ہمارے ایمان کا حصہ اللہ پاک پر ایمان اور یوم
حساب پر ایمان ہے.
لہذا قیامت، محشر کا دن مقرر ہے.
اس حساب کے دن پر ایمان لانا ہم پر لازم ہے،
جیسے اللہ تعالی قرآن پاک میں فرماتا ہے:
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ
بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں
کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں
لاتے.
(سورۃ مؤمن، آیت 59).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جس طرح قرآنِ پاک میں قیامت کے دن کا ذکر آیا ہے،
بالکل اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارک میں
بھی قیامت کے آنے کے بارے میں واضح معلومات دی
گئی ہیں۔
جیسے کہ ایک حدیث مبارک میں حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ ﷺ ایک دن لوگوں کے ساتھ تشریف
فرما تھے،
کہ ایک اجنبی شخص حاضر ہوا اور عرض کیا:
یا رسول اللہ ﷺ! ایمان کیا ہے؟
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر،
اس کے رسولوں پر،
ان سے ملاقات پر،
اور قیامت کے دن پر ایمان لاؤ۔
(صحیح بخاری، حدیث نمبر 4777)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

علاماتِ بعیدہ (قیامت کی دور کی نشانیاں) میں سے
ایک نشانی تاتاری فتنہ بھی ہے،
جس کی پیش گوئی صحیح بخاری، مسلم، ابوداؤد،
ترمذی اور ابن ماجہ کی احادیث میں بیان کی گئی ہے۔
صحیح بخاری کے الفاظ اس طرح ہیں:
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم
ترکوں سے جنگ نہ کر لو،
جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی، چہرے سرخ ہوں گے،
ناک چھوٹی اور پچکی ہوئی ہوگی،
ان کے چہرے ایسے ہوں گے جیسے ڈھال ہوں جن کے
اوپر چمڑا چڑھایا گیا ہو۔
اور قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم
ایک ایسی قوم سے جنگ نہ کر لو جن کے جوتے بالوں
کے ہوں گے۔
(صحیح بخاری)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس دور کے ایک اور بزرگ قاضی القضات صدر الدین
بزمی تھے،
جو اس وقت بصری میں موجود تھے۔
انہوں نے مشہور مورخ اور مفسر ابن کثیر کو بتایا:
میں نے بصری میں لوگوں کو یہ کہتے سنا کہ
ہم نے اس آگ کی روشنی میں اونٹوں کی گردنیں
روشن دیکھی تھیں۔
یعنی وہی بات جو حدیث پاک میں بیان کی گئی
تھی کہ
اس آگ کی روشنی بصری میں اونٹوں کی گردنوں کو
روشن کرے گی،
وہ حرف بہ حرف پوری ہوئی۔
اسی طرح ایک اور حدیث بھی ہے:
غلام عورت اپنے مالک کو جنم دے گی،
اور تم دیکھو گے کہ ننگے پاؤں، ننگے بدن، غریب
چرواہے
اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں گے۔
(صحیح مسلم)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"تب لوگ تمہیں عذاب دینے کے لیے
پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے، اور
میری نام کی خاطر تمام قومیں تم سے نفرت
کریں گی۔"

(انجیل متی، باب 24، آیت 9)

یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام اس آیت میں اپنی آسمان
سے واپسی کے بعد کی نہیں، بلکہ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے کے حالات
کی خبر دے رہے ہیں۔ ان الفاظ میں اُس دور
کی آزمائشوں اور تکلیفوں کا ذکر ہے جو ان
کے پیروکاروں پر آئیں گی، اور اُن فتنوں کی
طرف اشارہ ہے جو قربِ قیامت سے پہلے
ظاہر ہوں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جیسے کہ پہلے بھی ذکر ہوا،

قیامت کی علامات تین اقسام کی ہیں:

1. پہلی قسم وہ علامات ہیں جو ظاہر ہو چکی ہیں،

جیسے: حجاز کی آگ، تاتاریوں کا فتنہ وغیرہ ،

ان کو "علامات بعیدہ" کہا جاتا ہے.

2. دوسری قسم وہ علامات ہیں جن کا ظہور شروع ہو چکا ہے،

لیکن وہ اپنی انتہا کو ابھی نہیں پہنچیں،

جیسے:

تیز رفتاری (سواری، ٹیکنالوجی وغیرہ)،

علم کا اٹھ جانا،

غربت میں اضافہ،

زلزلوں کی کثرت وغیرہ.

جب یہ علامات اپنی انتہا کو پہنچ جائیں گی،

تو پھر بڑی نشانیاں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت قائم ہو جائے گی،

حالانکہ ایک شخص اونٹنی کا دودھ نکالنے کے لیے جا رہا ہو گا،

لیکن وہ اسے برتن کے منہ تک پہنچانے سے پہلے ہی قیامت آ جائے گی۔

دو آدمی کپڑے کی خرید و فروخت کر رہے ہوں گے،

لیکن وہ سودا مکمل نہ کر پائیں گے کہ قیامت آ جائے گی۔

ایک آدمی اپنا حوض درست کر رہا ہو گا،

لیکن وہ اسے مکمل بھی نہ کر پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(صحیح مسلم، حدیث نمبر 7413)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اسلام کی کڑیاں ایک ایک کر کے ٹوٹتی جائیں گی. جب ایک کڑی ٹوٹے گی تو لوگ دوسری کو مضبوطی سے تھام لیں گے. سب سے پہلے جو کڑی ٹوٹے گی وہ 'حکم' (یعنی خلافت و حکومت) ہوگی، اور سب سے آخر میں جو کڑی ٹوٹے گی وہ 'نماز' ہوگی."

(مسند احمد، شعب الایمان، المعجم الکبیر)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں
ارشاد فرماتا ہے :
(کافر) بس صرف قیامت کے اچانک
اُن پر آجانے کے منتظر ہیں،
سو بے شک اس کی کچھ نشانیاں
آچکی ہیں،
پھر جب وہ (قیامت) ان کے سامنے
آجائے گی
تو ان کا نصیحت حاصل کرنا کہاں
مفید ہو گا؟
(سورۃ محمد، آیت 18).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت ایک ایسا فطری سوال ہے جو ہر مسلمان کے
ذہن میں پیدا ہوتا ہے،
اور اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف کی آیت
نمبر 187 میں اس طرح بیان فرمایا ہے:
(اے پیغمبر!) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟
کہہ دو کہ اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے،
اللہ کے سوا کوئی اس کے وقت کو ظاہر نہیں کرے گا،
وہ (قیامت کا علم) آسمانوں اور زمین میں (لوگوں پر)
بھاری ہے،
وہ تم پر اچانک آ جائے گی.
(اے پیغمبر!) لوگ تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا
تم اسے اچھی طرح جانتے ہو.
کہہ دو کہ اس کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے،
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے.
(سورۃ الاعراف، آیت 187).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کی نشانیاں سابق انبیاء علیہم السلام نے بھی بیان فرمائی تھیں،
لیکن چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا،
اس لیے آپ ﷺ نے قیامت کے بارے میں بہت تفصیل سے بیان فرمایا.
صحیح مسلم کی حدیث میں آتا ہے:
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے، اور ہمیں قیامت تک کے ہونے والے ہر واقعے کی خبر دی،
ایسا کوئی واقعہ نہ چھوڑا جسے ہمیں نہ بتایا ہو.
جس نے یاد رکھا، اس نے یاد رکھا، اور جس نے بھلا دیا، اس نے بھلا دیا.
لیکن جب وہ واقعات پیش آتے ہیں،
تو مجھے وہ ایسے یاد آ جاتے ہیں جیسے کوئی شخص،
جسے کسی کا چہرہ بھول گیا ہو،
اور اچانک جب دوبارہ اسے دیکھے، تو فوراً پہچان جائے.
(صحیح مسلم، صفحہ 39)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ النساء، آیت 136:

اے ایمان والو!

ایمان لاؤ اللہ پر،

اور اس کے رسول پر،

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی،

اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل کی گئیں۔

اور جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور قیامت کے دن کا انکار کرے،

تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قرآنِ مجید میں قیامت کے قریب آنے کی
جو نشانیاں بیان ہوئی ہیں،
ان میں یأجوج و مأجوج کا ظاہر ہونا،
دابۃُ الارض کا نکلنا، زلزلے،
پہاڑوں کا روئی کی طرح اُڑ جانا،
آسمان کا پھٹ جانا،
حشر کا دن اور آخرت کے واقعات وغیرہ
شامل ہیں۔
مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی
امت کو قیامت سے پہلے پیش آنے والے
تمام واقعات کی تفصیل سے خبر دی،
جن کا تعلق مستقبل سے ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان چھ چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال کرلو:

1. بیوقوفوں کی حکومت،

2. پولیس والوں کی کثرت،

3. رشتہ داروں سے تعلق توڑنا،

4. عہدوں اور فیصلوں کی خرید و فروخت،

5. انسانی جان کی بے وقعتی
(قتل و غارت کا عام ہونا)،

6. وہ لوگ جو کیف و سرور میں ڈوبے ہوں گے، قرآن کو سُریلی آواز میں پڑھنے پر زور دیں گے، اور ایسے شخص کو ترجیح دیں گے جو فقیہ (دین کی گہری سمجھ رکھنے والا) نہ عالم ہوگا، بلکہ صرف اس لیے پسند کریں گے کہ وہ قرآن کو گاکر سناتا ہے۔

(صحیح حدیث 3625).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

میری اُمت میں کچھ لوگ
ایسے ہوں گے
جو مختلف قسم کے کھانے
کھائیں گے،
مختلف قسم کے مشروبات
پئیں گے،
رنگ برنگے لباس پہنیں گے،
اور بڑی بڑی باتیں کریں گے.
(طبرانی کبیر).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک شخص صبح کے وقت مؤمن
ہوگا اور شام کو کافر ہو جائے گا،
ایک شخص رات کو مؤمن ہوگا اور
صبح کافر ہو جائے گا (ترمذی).
لوگ دنیا کی دولت کے بدلے
اپنا دین و ایمان بیچ ڈالیں گے
(ترمذی).
فتنوں کے دوران ایمان پر قائم رہنا
ایسا مشکل ہوگا جیسے ہاتھ میں
آگ کا انگارہ تھامنا
(صحیح حدیث 3622).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور وہ کہتے ہیں: قیامت کب آئے گی؟
کہہ دو: اُمید ہے کہ وہ قریب ہی ہو۔
(سورة بني اسرائیل، آیت 51).

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان
کے درمیان جو کچھ ہے، سب کچھ حق
کے ساتھ پیدا کیا ہے،
اور بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے،
لٰہذا (اے نبی) آپ ان کی ایذاء رسانیوں
پر خوبصورتی سے درگزر کرتے رہیں۔
(سورة الحجر، آیت 85).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی
جب تک کہ دریائے فرات سے سونے کا ایک
پہاڑ ظاہر نہ ہو۔
لوگ اس پر لڑائی کریں گے،
اور ہر سو (100) میں سے ننانوے (99) آدمی
قتل ہو جائیں گے۔
اور ہر شخص یہ سمجھے گا کہ شاید وہی
نجات پانے والا ہے
(یعنی وہی اس خزانے پر قابض ہوگا)۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ الفرقان، آیت 11:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

بلکہ انہوں نے قیامت کو
جھٹلا دیا ہے،
اور جنہوں نے قیامت کو
جھٹلایا،
ان کے لیے ہم نے بھڑکتی
ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

گزشتہ صدی کروڑوں بے گناہ انسانوں
کی شہ رَگ کا خون پی گئی۔
ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تھا کہ عظیم الشان شہر
ایسے تباہ و برباد ہو جائیں گے
جیسے ان کا کبھی وجود ہی نہ تھا۔
گزشتہ ایک صدی میں ایٹمی ہتھیاروں
کے استعمال سے جاپان کے دو بڑے
شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی کی
تباہی ہمیں اس پیشین گوئی کی
سچائی بتاتی ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے قائم ہونے سے بہت پہلے کی
نشانیاں – یعنی آثارِ بعیدہ
قرآنِ پاک میں قیامت کے قریب آنے کی
جو نشانیاں بیان کی گئی ہیں،
وہ زیادہ تر وہ نشانیاں ہیں جو قیامت کے
بالکل قریب ظاہر ہوں گی.
مگر احادیث مبارک میں قریبی اور دور کی،
یعنی ہر زمانے کی مختلف نشانیاں بیان
کی گئی ہیں،
جنہیں تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1. علاماتِ بعیدہ (دور کی نشانیاں)
2. علاماتِ صغریٰ (چھوٹی نشانیاں)
3. علاماتِ کبریٰ (بڑی نشانیاں)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک
ہے کہ قیامت سے پہلے مختلف
فتنے ظاہر ہوں گے۔ آپ ﷺ نے
اپنی امت کو نہ صرف ان فتنوں
سے آگاہ فرمایا بلکہ ان فتنوں کی
شدت کے بارے میں بھی بڑی
وضاحت سے خبردار کیا۔
حضور اکرم ﷺ کی کچھ احادیث
فتنوں کے بارے میں درج ذیل
ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

بظاہر یہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث کہ "علم اٹھا لیا جائے گا" اور بائبل کے الفاظ کہ "علم کی کثرت ہوگی"، ان دونوں میں اختلاف نظر آ رہا ہے، لیکن میری نظر میں یہ کوئی اختلاف نہیں۔ ہم آج جس دور میں جی رہے ہیں، اُسے علمی سیلاب کا دور کہا جاتا ہے، خاص طور پر کمپیوٹر کی ایجاد کے بعد معلومات کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ یہاں میں نے "علم" کا لفظ استعمال نہیں کیا بلکہ "معلومات" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ معلومات کا ایسا سیلاب آیا ہے جس کے آگے انسان بے بس نظر آ رہا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہاں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ
بائبل کے گڈ نیوز ورژن میں علم کی
کثرت" کے الفاظ کی بجائے یہ عبارت
یوں لکھی گئی ہے:
اُس دوران بہت سے لوگ یہ
جاننے کی کوشش میں اپنی
کوششیں صرف کریں گے کہ کیا
واقعات ہو رہے ہیں۔
(گڈ نیوز بائبل، کتاب دانیال، باب
12، صفحہ 888، برٹش ایڈیشن).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیثِ مبارک کے پہلے حصے کے
بارے میں بعض علماء کا کہنا ہے کہ
یہ اسلامی فتوحات کی طرف اشارہ ہے،
جن کے نتیجے میں کثرت سے غلام
عورتیں جنگی قیدی بنا کر لائی گئیں،
اور ظاہر ہے کہ ان عورتوں نے اپنے
مالکان کے بچے پیدا کیے.
تو اس طرح گویا "لونڈی اپنے مالک کو
جنم دے گی" کی تعبیر پوری ہوئی.
لیکن کچھ علماء کا اصرار ہے کہ یہاں اس
جملے کا مطلب اولاد کی نافرمانی ہے،
یعنی بیٹی اپنی ماں کے ساتھ ایسے برتاؤ
کرے گی جیسے وہ اس کی نوکرانی ہو.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ:
جب دیہاتی لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
حاضر ہوتے،
تو قیامت کے بارے میں سوال کرتے۔
آپ ﷺ ان میں سے سب سے کم عمر والے کو
دیکھتے اور فرماتے:
اگر یہ زندہ رہا اور بوڑھا نہ ہوا، تو تم پر تمہاری قیامت
آ جائے گی۔
(صحیح مسلم، حدیث نمبر 7409)
تشریح:
نبی ﷺ یہاں فردی قیامت (یعنی موت) کی طرف
اشارہ فرما رہے تھے،
کہ انسان کی اصل قیامت اس کی موت سے شروع
ہو جاتی ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

علاماتِ بعیدہ وہ نشانیاں ہیں جن کا
ظہور قیامت سے کافی پہلے ہو چکا ہے۔
انہیں "بعیدہ" اس لیے کہا جاتا ہے کہ ان کا
قیامت سے نسبتاً کافی فاصلہ ہے۔

مثال کے طور پر:

رسول اللہ ﷺ کی بعثت
(نبی بن کر مبعوث ہونا)

آپ ﷺ کا وصال (وفات پانا)

مختلف جنگیں اور فتوحات

یہ سب واقعات قرآن و حدیث کی روشنی
میں قیامت کی دور کی نشانیاں ہیں،
اور یہ سب ظاہر ہو چکی ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

علاماتِ بعیدہ (قیامت کی دور کی نشانیاں) میں
سے ایک اور نشانی حجاز سے نکلنے والی عظیم
آگ بھی ہے،
جس کا ذکر صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں
موجود ہے،
اور اس بارے میں علماء کے درمیان کوئی اختلاف
نہیں،
صحیح بخاری کی روایت کے مطابق، حضرت ابو
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک
سرزمینِ حجاز سے ایک آگ نہ نکلے
جو بصریٰ (شام کا ایک شہر) میں اونٹوں کی
گردنوں کو روشن کر دے گی۔
(صحیح بخاری و مسلم)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ الحج، آیت 7:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اور بے شک قیامت آنے والی ہے، اس

میں کوئی شک نہیں،

اور بے شک اللہ ان لوگوں کو زندہ کرے گا

جو قبروں میں ہیں۔

سورۃ طہٰ، آیت 15:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یقیناً قیامت آنے والی ہے، میں اسے

(عام لوگوں سے) چھپا کر رکھتا ہوں،

تاکہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ

دیا جائے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیثِ مبارک میں جس قوم کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں سے جنگ کا ذکر فرمایا ہے،
بہت سے علما کے نزدیک وہ تاتاری (مغول) قوم ہے،
جو ترکستان کے علاقے سے اللہ کا عذاب بن کر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئی۔
نبی کریم ﷺ نے جس طرح ان کی شکل و شباہت اور فتنوں کا ذکر فرمایا تھا،
وہ تمام نشانیاں تاتاریوں میں ظاہر ہوئیں۔
یہ فتنہ 654 ہجری میں اپنے عروج پر پہنچا،
جب تاتاریوں نے بغداد کو تباہ کر دیا،
یہ اسلامی تاریخ کا انتہائی دردناک اور عبرتناک واقعہ تھا۔
انہوں نے بنو عباس کے آخری خلیفہ مستعصم باللہ کو قتل کر دیا
اور عالمِ اسلام کے اکثر ممالک کو اپنی تباہی کی لپیٹ میں لے آئے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ المؤمن، آیت 18:

اور (اے نبی) انہیں قیامت کے دن سے ڈرائیں،
جب دل گلوں تک آ جائیں گے اور وہ غم سے بھرے
ہوں گے،
اس دن ظالموں کے لیے نہ کوئی مخلص دوست ہوگا،
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مانی
جائے۔

سورۃ البقرہ، آیت 177:

نیکی صرف یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب
کی طرف کر لو،
بلکہ نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر،
قیامت کے دن پر،
فرشتوں پر،
اللہ کی کتابوں پر،
اور اس کے نبیوں پر ایمان لائے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اسی طرح اور بھی بہت
سی احادیث مبارک ہیں
جن سے قیامت کے آنے
کی خبر ملتی ہے۔
لہٰذا ایک صاحبِ ایمان
شخص کو قیامت پر
یقین ضرور رکھنا چاہیے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اے ابوذر! اُس وقت تمہاری کیا حالت
ہوگی، جب لوگوں پر موت کی ایسی وبا
آئے گی کہ ایک گھر (یعنی قبر) کی قیمت
ایک غلام کے برابر ہوگی؟"
میں نے عرض کیا: جو اللہ اور اس کا
رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے پسند
فرمائیں (یا یہ کہا: اللہ اور اس کے رسول
بہتر جانتے ہیں).
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اس وقت تم صبر سے کام لینا."
(سنن ابن ماجہ: حدیث 5958).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس دور کے "Information Overload" (معلومات کے بوجھ) کے بارے میں اگر انسان سے پوچھا جائے تو کیا اس نے ایک عام انسان کو پہلے سے بہتر بنانے میں کوئی خدمت انجام دی ہے ؟ کیا انسان نے اس کائنات کے خالق کے بارے میں آج پہلے سے زیادہ کوئی معرفت حاصل کی ہے ؟ کیا آج کا انسان اس علم کی روشنی میں جہالت سے نجات پا چکا ہے ؟ کیا رشتوں کا تقدس پہلے سے زیادہ بحال ہو چکا ہے ؟ کیا اس علم نے ہمیں دیانتدار اور مخلص حکمران دیے ہیں؟ کیا بھوک اور افلاس میں کچھ کمی آئی ہے ؟ کیا ہم کسی قدرتی آفت سے خود کو بچا سکے ہیں؟ کیا سائنسدانوں کی فی منٹ دو ہزار صفحات جتنی معلومات انسانوں کے دکھوں کا علاج کر پائی ہے ؟

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سیدنا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب بیت المقدس آباد ہوگا تو مدینہ ویران
ہوجائے گا، اور جب مدینہ ویران ہوگا تو ایک
عظیم جنگ (ملحمة کبری) شروع ہوگی، اور جب
وہ جنگ شروع ہوگی تو قسطنطنیہ فتح کیا جائے
گا، اور جب قسطنطنیہ فتح ہوجائے گا تو فوراً
دجال کا خروج ہوگا.
پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ
مبارک حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی ران یا
کندھے پر رکھا اور فرمایا:
یہ (تمام باتیں) ایسے ہی یقینی ہیں جیسے
تمہارا یہاں بیٹھنا یقینی ہے.
(سنن أبي داؤد 4294).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت اُسَید بن حضیر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص
نے عرض کیا:
اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے فلاں
شخص کو (حکومت یا انتظام کا) عامل
مقرر کر دیا، اور مجھے مقرر نہیں کیا۔
تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میرے بعد اقربا پروری (ناحق
ترجیحات) کو دیکھو گے، تو (ایمان پر)
صبر کرنا، یہاں تک کہ تم حوضِ کوثر پر
مجھ سے آکر ملو۔
(سنن ترمذی: 2189).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے:

قیامت کے قریب وقت اس قدر تیزی سے گزرے گا

کہ سال مہینے کے برابر

مہینہ ہفتے کے برابر

اور دن ایک گھنٹے کے برابر محسوس ہوگا.

(ابن حبان)

اسی طرح قیامت سے پہلے ایک اور نشانی یہ بیان ہوئی ہے کہ:

دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا.

فرات وہ دریا ہے جو ترکی سے شروع ہو کر شام اور عراق سے گزرتا ہے،

پھر دریائے دجلہ سے مل کر شط العرب بناتا ہے،

جو آگے چل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

کچھ عرصہ پہلے لندن میں ایک سیمینار ہوا تھا، جس کا عنوان تھا "INFORMATION OVERLOAD" (معلومات کی بھرمار)، اس میں مختلف علمی شعبوں کے ماہرین نے مقالے پڑھے۔ اس سیمینار میں یہ بات سامنے آئی ک دنیا میں آج تک جتنے بھی سائنسدان پیدا ہوئے ہیں، ان کی مجموعی تعداد سے زیادہ سائنسدان آج زندہ ہیں۔ آج تقریباً 30 کروڑ صفحات کے برابر تحریری مواد روزانہ انٹرنیٹ پر جاری ہو رہا ہے، اور امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے سابق صدر ڈاکٹر ایکون کے مطابق طب (میڈیکل) کی دنیا کی تمام معلومات کا تقریباً نصف حصہ ہر دس سال بعد پرانا (Outdated) ہو جاتا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
" قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے !
زمانہ قریب آتا جائے گا (یعنی وقت تیزی سے گزرے گا)،
علم اٹھا لیا جائے گا،
فتنے ظاہر ہوں گے،
دلوں میں بخل ڈال دیا جائے گا،
اور 'ہرج' کثرت سے ہوگا."
صحابہ نے عرض کیا: "یا رسول اللہ ! ہرج کیا ہے ؟"
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "خون ریزی".
(صحیح بخاری و صحیح مسلم
مشکوۃ المصابیح جلد سوم)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

علاماتِ بعیدہ (قیامت کی دور کی نشانیاں)
میں سے ایک نشانی نبی کریم ﷺ کا اس
دنیا سے پردہ فرمانا بھی ہے.

حدیثِ مبارک:

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں:

میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر
ہوا، اس وقت آپ ﷺ خیمے میں آرام فرما
رہے تھے.

میں نے اجازت لی اور اندر بیٹھ گیا.

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت سے پہلے چھ نشانیاں یاد رکھو، جن
میں سب سے پہلی یہ ہے کہ تمہارے نبی کا
وصال ہو.

(مسند احمد، جلد 4، صفحہ 149).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

کچھ فتنے گرمیوں کے طوفان کی طرح انتہائی تیز ہوں گے جو دین اور ایمان کے نام کی کوئی چیز باقی نہ چھوڑیں گے، (مسلم).

کچھ فتنے ایسے شدید ہوں گے کہ صرف ان کی طرف دیکھنے والا بھی ان میں مبتلا ہو جائے گا، (بخاری).

کچھ فتنے ایسے ہوں گے جن کے دروازوں پر آگ کی طرف بلانے والے کھڑے ہوں گے، (ابن ماجہ).

(یعنی ان فتنوں میں مبتلا ہوتے ہی انسان جہنم میں جا گرے گا).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب دین میں فساد آ جائے گا تو زیورات اور سنگھار عام ہو جائیں گے، بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی، خواہشات بڑھ جائیں گی، بھائیوں میں اختلاف پیدا ہوگا، اور خانہ کعبہ کو آگ لگا دی جائے گی.

(صحیح حدیث 3623).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر وہ حدیث جس کا میں نے پہلے ذکر کیا، اس میں نبی کریم ﷺ نے علم کے اٹھا لیے جانے کے بعد خونریزی کی پیشگوئی فرمائی، اور اسی سلسلے میں ایک اور حدیث بھی ہے کہ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ! دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک لوگوں پر ایک ایسا وقت نہ آجائے کہ قاتل کو یہ نہ معلوم ہو کہ اس نے کیوں قتل کیا، اور مقتول کو یہ نہ پتا ہو کہ اسے کیوں قتل کیا گیا."

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: "ایسا کیوں ہوگا؟"

آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ 'ہرج' ہوگا."

یعنی شدید فتنہ و فساد. پھر فرمایا:

"قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے."

(صحیح مسلم، مشکاۃ المصابیح حدیث 515).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس حدیثِ مبارک میں جس "بصریٰ" کا ذکر ہے،
وہ عراق والا بصرہ نہیں بلکہ شام کا مشہور شہر بصریٰ ہے،
جو مدینہ منورہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے
اور دمشق سے تقریباً 48 میل کے فاصلے پر ہے.
یہ وہی مقام ہے جہاں راہب بحیرا نے
نبی کریم ﷺ کو بچپن میں دیکھ کر آپ کی نبوت کی
پیشین گوئی کی تھی.
کچھ علماء کا بیان یہ بھی ہے کہ
یہ جو آگ کا ذکر حدیث میں آیا ہے،
وہ وہی آگ ہے جو 6 جمادی الثانی 654 ہجری کو ظاہر
ہوئی تھی،
اور میلوں تک پھیل گئی تھی.
یہ آگ 27 رجب تک، یعنی 52 دنوں تک مسلسل جلتی
رہی.
علامہ نووی رحمہ اللہ، جنہوں نے شرح صحیح مسلم لکھی،
ان کے مطابق یہ آگ مدینہ منورہ کے مشرقی جانب*
"حرّہ" نامی علاقے سے نکلی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

آج ہم اپنی آنکھوں سے اپنے اردگرد، اپنے شہروں میں، اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں، جو انسانیت کی تاریخ کا شرمناک باب بن چکی ہے۔ نہ قاتل کو خبر ہے کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے، نہ مقتول کو معلوم ہے کہ وہ کیوں قتل ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ لسانی، سیاسی، قومی انتشار اور مذہبی فرقہ واریت کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ قربِ قیامت کی نشانیوں میں خونریزی کے بڑھنے کی خبر پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ انجیل متی کے آخری باب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے دنیا کے آخری زمانے کے مختلف واقعات کا ذکر کیا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

لہٰذا، چاہے مراد فتوحات کا دور ہو یا
نافرمانی کی صورت،
دونوں باتیں زمانے میں رونما ہو چکی
ہیں،
حدیث کا دوسرا حصہ:
ننگے پاؤں، ننگے بدن، محتاج چرواہے
بلند و بالا عمارتیں بنانے لگیں گے،
یہ پیشگوئی بھی ظاہر ہو چکی ہے،
آج اگر آپ عرب مُلکوں پر نظر ڈالیں،
تو آپ دیکھیں گے کہ کل کے غریب
چرواہے
آج دنیا کی بلند ترین عمارتوں کے مالک
بن چکے ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

1970ء میں جب امریکی خلائی جہاز "اپالو 13" خلا
میں گم ہو گیا تھا تو امریکی خلائی ادارے NASA
نے اسے تلاش کرنے کے لیے کمپیوٹر پروگرام کے
ذریعے صرف 90 منٹ میں یہ کام انجام دیا۔ اگر وہی
سائنسدان کاغذ اور قلم کے ذریعے یہ تمام معلومات
اور حساب کتاب انجام دے رہے ہوتے تو NASA کے
ایک تجزیہ نگار کے مطابق اس کام کے لیے
دس لاکھ سال درکار ہوتے. اس لیے آج کے دَور میں
حدیث کے یہ الفاظ کہ "علم اٹھا لیا جائے گا" عقل
سے ماورا لگتے ہیں، لیکن میں یہ واضح کرتا چلوں
کہ یہ سب معلومات کا سیلاب ہے، علم کا نہیں، اور
معلومات کا یہی سیلاب اس علم کو بھی بہا کر لے
جا رہا ہے جو انسانوں کے لیے اس دنیا میں ایک
پاکیزہ زندگی (حیاتِ طیبہ) اور آخرت میں دائمی
راحت کا پیغام لاتا ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اسی طرح بائبل کے عہد نامہ قدیم کی
کتاب دانیال کے بارھویں باب کی آیات 3
اور 4 کے مطابق:
"دانشمند لوگ آسمان کی تمام روشنی کے
ساتھ چمکیں گے، اور جنہوں نے بہت سے
لوگوں کو حق کا راستہ دکھایا ہوگا
وہ آسمان کے ستاروں کی مانند روشن ہوں
گے.
(فرشتے نے کہا:) اے دانیال! اب تُو ان
باتوں کو بند کر دے اور اس کتاب پر قیامت
تک مُہر لگا دے. بہت سے لوگ اِدھر اُدھر
دوڑیں گے اور علم کی کثرت ہو جائے گی."
(دانیال 3،4)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

آثارِ بعیدہ (قیامت کی دور کی نشانیاں)
میں حضور اکرم ﷺ کی بعثت (نبی بنا
کر بھیجا جانا) بھی شامل ہے۔

حدیثِ مبارک:
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا
ہے جیسے یہ دو انگلیاں۔"
راوی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی
اللہ عنہ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی
انگلی کو ملا کر دکھایا۔
(صحیح مسلم حدیث نمبر 7408)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

صحیح احادیث میں خون ریزی کی پیشنگوئی بار بار کی گئی ہے. آج کل صرف امریک پر ہی نظر ڈالیں تو FBI کی رپورٹ کے مطابق وہاں ہر 22 منٹ میں ایک انسان قتل ہوتا ہے. ہر 4 منٹ میں ایک زیادتی کا واقع پیش آتا ہے، اور ہر 26 سیکنڈ میں چوری کی واردات ہوتی ہے. گزشتہ 30 برسوں میں قتل اور خودکشی کے واقعات میں تقریباً بارہ لاکھ لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، اور یہ تعداد ان تمام افراد سے زیادہ ہے جو امریکی تاریخ کی تمام جنگوں میں مارے گئے.

ایک بات آپ سے شیئر کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ سالانہ عالمی رپورٹ کے مطابق آج بھی دنیا میں قتل، چوری اور زنا کے واقعات سب سے کم سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ایران، پاکستان جیسے ممالک میں ہوتے ہیں، جہاں مذہب کسی نہ کسی صورت میں ابھی بھی زندہ ہے. جبکہ مغربی ممالک میں جہاں مذہب کو زندگی سے نکال باہر کیا گیا ہے، وہاں سماجی اور اخلاقی تباہی کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار صاف نظر آتے ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قربِ قیامت کی نشانیوں میں کچھ
نشانیاں حدیث پاک کی روشنی میں
یہ بھی ہیں کہ:
لوٹ مار اور قتل کی کثرت ہو جائے
گی۔
(صحیح مسلم)
اچانک موت عام ہو جائے گی۔
(طبرانی)
اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں
سے کروائے گا جو خود مسلمان نہیں
ہوں گے۔
(طبرانی کبیر)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

چاند کا دو ٹکڑے ہونا قیامت کی دور کی
نشانیوں (آثارِ بعیدہ) میں سے ایک ہے۔
قرآنِ پاک کی سورۃ القمر میں ارشاد باری تعالیٰ
ہے:

"قیامت قریب آ گئی، اور چاند پھٹ گیا۔"
(سورۃ القمر، آیت 1)

حدیثِ مبارک میں آتا ہے:
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں:
اہلِ مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک معجزہ
دکھانے کا مطالبہ کیا،
تو نبی کریم ﷺ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے کر
کے دکھائے۔
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
کچھ فتنے ایسے ہوں گے کہ ان میں سویا
ہوا شخص جاگنے والے سے بہتر ہوگا، اور
جاگنے والا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا،
اور بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، اور
کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا.
پس جو شخص ان فتنوں سے بچنے کے
لیے کوئی جائے پناہ پا لے،
وہ وہاں پناہ لے.
(صحیح مسلم 7249)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونچی جگہ پر چڑھے اور اپنے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا:

کیا تم وہ چیز دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟

صحابہ کرام نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نہیں۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں فتنے دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں پر ایسے برس رہے ہیں جیسے بارش برستی ہے۔

(مشکاۃ شریف، صحیح مسلم: حدیث 7245).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

گذشتہ چودہ سو سالہ تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو ابتدا میں جنگیں زیادہ تر علاقائی نوعیت کی ہوتی تھیں، مگر پچھلی صدی میں ہم نے ایسی جنگوں کا آغاز دیکھا جنھوں نے پوری انسانیت کے سیاسی، معاشی اور سماجی نظام کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

پہلی جنگِ عظیم میں تقریباً دو کروڑ انسان مارے گئے،

جبکہ دوسری جنگ عظیم میں یہ تعداد پانچ کروڑ سے تجاوز کر گئی۔

یہ جنگ انسانی تاریخ کی بدترین اور خونی لڑائی قرار دی گئی۔

سائنس نے ایٹمی، کیمیائی اور نباتاتی ہتھیار ایجاد کرکے ان جنگوں کو وحشت اور بربریت کی نئی شکلیں دیں۔

اس کے بعد کے حالات: چین، کوریا، انڈونیشیا، فلسطین، کشمیر، افغانستان، عراق، یہ سب ہمارے سامنے ہیں۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پس حدیث مبارک میں جس "علم" کے اٹھا لیے جانے کی بات کی گئی ہے، وہ قرآن و سنت کا علم ہے. یعنی اگر مجھے یہ تو پتا ہو کہ دنیا میں درختوں کی تعداد کتنی ہے، سمندر میں کتنی مخلوق تیر رہی ہے اور آسمان پر کتنے ستارے ہیں، لیکن یہ نہ پتا ہو کہ میرا خالق کون ہے؟ وہ ایک ہے یا ایک سے زیادہ؟ اور اس نے مجھے اس دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا ہے؟ تو میری یہ معلومات میرے لیے وبالِ جان ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور اس کی روشنی مکہ مکرمہ تک تو دیکھی ہی گئی،

بلکہ حدیث کی پیشین گوئی کے مطابق

بصریٰ جیسے دور دراز علاقوں تک بھی پہنچی۔

ابو اسامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ہم دمشق میں تھے، ہم نے دیکھا کہ ہماری دیواروں پر

روشنی دگنی ہو گئی۔

ہم حیران تھے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے،

پھر ہمیں اس آگ کے واقعے کی اطلاع ملی۔

اسی آگ کے بارے میں ایک اور بزرگ علامہ قطب

الدین التستلانی رحمہ اللہ

(جو اس وقت مکہ مکرمہ میں موجود تھے)

اپنے رسالے میں لکھتے ہیں:

جب یہ آگ ایک ایسے پتھر تک پہنچی

جو حرمِ مدینہ کی حد میں تھا،

تو فوراً بجھ گئی اور سرد ہو گئی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو پھونکوں کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا چالیس دن؟ انہوں نے فرمایا: مجھے علم نہیں۔ پوچھا گیا: چالیس مہینے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں۔ پھر پوچھا گیا: چالیس سال؟ انہوں نے فرمایا: مجھے علم نہیں۔

(بخاری، مسلم)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یعنی جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا، اور اسی دن دن کے وقت وہ جانور ظاہر ہوگا جو توبہ کے دروازے کے بند ہونے کی تصدیق کرے گا اور مومنوں اور کافروں پر نشان لگا دے گا.

اس جانور کا ذکر بائبل میں بھی موجود ہے، اور یہی نشان یہودیوں اور عیسائیوں میں

Mark of the Beast

کے نام سے مشہور ہے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک دن اللہ تعالیٰ حضرت اسرافیل کو صور پھونکنے کا حکم دے گا. صور ایک بہت بڑا بگل ہے جسے حضرت اسرافیل تین مرتبہ پھونکیں گے. پہلی پھونک گھبراہٹ کی ہوگی. وہ زیادہ طویل ہوگی اور اسے سن کر آسمانوں اور زمین میں رہنے والے سب لوگ خوف زدہ ہو جائیں گے، سوائے انبیاء اور شہداء کے. یہ وہ پھونک ہوگی جسے سن کر پوری کائنات لرز اٹھے گی اور ہر چیز ایک زبردست زلزلے کی لپیٹ میں آجائے گی. زمین کانپ اٹھے گی، پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور ذروں میں تبدیل ہو جائیں گے. سمندر پھٹ کر آپس میں مل جائیں گے، بھڑکتی ہوئی آگ کے ساتھ کشش ثقل (گریوٹی) کا خاتمہ ہو جائے گا، اور سورج، چاند اور ستاروں سب کی روشنی ختم ہو جائے گی، جیسے تخلیق سے پہلے تھی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ مبارک میں ہے:

"صور حضرت اسرافیل کے
منہ میں ہے، ان کی پیشانی
جھکی ہوئی ہے اور وہ اس
انتظار میں ہیں کہ کب انہیں
(اس میں پھونکنے کا) حکم
ملے اور وہ اس میں پھونک
دیں."

(مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

وہ لوگوں کے پاس جائے گا اور انہیں اپنی دعوت دے
گا، وہ لوگ اس پر ایمان لے آئیں گے. وہ آسمان کو
حکم دے گا کہ بارش برسے، اور زمین کو حکم دے گا کہ
اناج دے. ان کے مالدار جانور جب گھر واپس آئیں گے
تو ان کے تھون، گوٹھ اور کُب پہلے سے بڑے ہوں گے،
ان کے تھن دودھ سے بھرے ہوں گے اور ان کے سینگ
باہر نکلے ہوں گے.

پھر وہ کچھ اور لوگوں کے پاس جائے گا، انہیں دعوت
دے گا مگر وہ اس کی دعوت قبول نہیں کریں گے، پھر
وہ ان کے پاس سے چلا جائے گا اور وہ قحط کا شکار
ہوں گے. وہ ایک ویران جگ سے گزرے گا اور کہے گا:
اپنے خزانے باہر نکالو، تو اس ویران جگ کے خزانے
دجال کے پیچھے ایسے چلیں گے جیسے شہد کی
مکھیوں کے چھوٹے چھوٹے جھرمٹ اپنے سردار
مکھی کے پیچھے چلتے ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دابۃ الارض کا ظہور

روایت ہے کہ قیامت کے قریب ایک
جانور زمین سے نکلے گا اور لوگوں سے
گفتگو کرے گا. اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک
میں سورۃ نمل میں ارشاد فرماتا ہے :
اور جب ان پر (عذاب کی) بات واقع
ہو جائے گی تو ہم ان کے لیے زمین
سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے
بات کرے گا. بے شک لوگ ہماری
نشانیوں پر یقین نہیں کرتے تھے.
(سورۃ النمل، آیت 82).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص سورہ کہف کی
ابتدائی دس آیات یاد کر لے،
اسے فتنۂ دجال سے محفوظ رکھا
جائے گا۔"

(صحیح مسلم 1883، مشکوٰۃ
المصابیح 2126)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

صورِ اسرافیل کی آواز

اللہ پاک نے قرآنِ مجید کی مختلف سورتوں میں صور کے پھونکے جانے کا ذکر فرمایا ہے:

"جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی، اس دن ہم مجرموں کو اس حال میں جمع کریں گے کہ ان کی آنکھیں (شدید غم کے باعث) نیلی ہوں گی."

(سورہ طٰہٰ، آیت نمبر 102)

"پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو اس دن نہ ان کے درمیان کوئی رشتہ داری باقی رہے گی اور نہ وہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے."

(سورہ المؤمنون، آیت نمبر 101).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال حکم دے
گا کہ اس کا سر کچل دو. ایک روایت میں ہے
کہ اسے زمین پر لٹا کر اس کی پشت اور پیٹ پر
سخت مارا جائے گا. پھر دجال پوچھے گا: کیا تم
مجھ پر ایمان نہیں لاتے؟ وہ کہے گا: تو مسیح
کذاب ہے. پھر حکم دیا جائے گا کہ اسے سر سے
چیر دیا جائے، یہاں تک کہ اس کے دو ٹکڑے کر
دیے جائیں گے.

دجال ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا، پھر
کہے گا: اٹھ کھڑا ہو. وہ شخص صحیح سلامت اٹھ
جائے گا. پھر دجال پوچھے گا: کیا اب تم مجھ پر
ایمان لاتے ہو؟ وہ جواب دے گا: تیرے بارے میں
میری بصیرت اور بڑھ گئی ہے. پھر وہ لوگوں سے
کہے گا: یہ میرے بعد کسی کے ساتھ ایسا
نہیں کر سکے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جو لوگ مٹی میں دفن ہوئے تھے انہیں مٹی سے اٹھایا جائے گا، جو سمندر میں ڈوب گئے تھے انہیں سمندر سے نکالا جائے گا، جو پرندوں کے پیٹ میں چلے گئے ہوں گے انہیں پرندوں کے پیٹ سے جمع کیا جائے گا. شہیدوں کو ان کے زخموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا.

ایمان کی حالت میں مرنے والے کو ایمان ہی کی حالت میں اور کفر کی حالت میں مرنے والے کو کفر ہی کی حالت میں اٹھایا جائے گا.

نیک لوگوں کے ساتھ ان کی نیکیوں کی وجہ سے نرمی کی جائے گی، جبکہ گناہگاروں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک اللہ کی مخلوق
میں دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہوگا۔
(صحیح مسلم: 7395، مشکوٰۃ المصابیح: 5469)

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جب قیامت کے قریب تین نشانیاں ظاہر ہو جائیں
گی تو اُس وقت کسی شخص کا ایمان لانا اُسے فائدہ
نہیں دے گا، اگر وہ ان نشانیوں سے پہلے ایمان نہ لایا
ہو یا حالتِ ایمان میں نیک اعمال نہ کیے ہوں:

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

دجال کا خروج

دابۃ الارض (زمین سے نکلنے والا جانور)

(صحیح مسلم، مشکوٰۃ المصابیح)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دجال ظاہر ہوگا تو وہ چالیس قیام کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ چالیس دن ہوں گے، چالیس ماہ ہوں گے یا چالیس سال۔

پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجیں گے، جو اس دجال کو تلاش کریں گے اور اسے قتل کریں گے۔

(صحیح مسلم: 7381، مشکوٰۃ المصابیح: 5520).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک اور حدیثِ پاک اُمّ المؤمنین حضرت
عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم
لوگوں کو قیامت کے دن ننگے پاؤں اور
ننگے بدن اٹھایا جائے گا. میں نے عرض
کیا: یا رسول اللہ! کیا مرد اور عورتیں ایک
دوسرے کو دیکھیں گے؟
تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
معاملہ اس قدر سخت اور سنگین ہوگا کہ
انہیں اس بات کی فکر ہی نہیں ہوگی.
(سنن نسائی: 2086، صحیح بخاری:
6527، صحیح مسلم: 7198).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
حدیثِ پاک روایت ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو تین گروہوں میں جمع کیا جائے گا (یہ وہ حشر ہے جو قیامت سے پہلے دنیا میں ہوگا اور یہ تمام نشانیوں کے بعد آخری نشانی ہوگی). کچھ لوگ خوش ہوں گے اور کچھ ڈرے ہوئے ہوں گے. دو آدمی ایک اونٹ پر ہوں گے، تین ایک اونٹ پر ہوں گے، چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے، اور باقی لوگوں کو آگ جمع کرے گی.
جب وہ رات کو ٹھہریں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے گی، اور جب وہ دوپہر کو آرام کریں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے گی.
جہاں وہ صبح کو پہنچیں گے آگ بھی صبح وہیں کرے گی، اور جہاں وہ شام کو پہنچیں گے آگ بھی شام وہیں کرے گی.

یعنی وہ آگ تمام لوگوں کو ہانک کر سرزمینِ شام کی طرف لے جائے گی.

(صحیح مسلم: 7202).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے
شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (اور
سخت) چیز ہے (1) جس دن تم
اسے دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے
والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول
جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا
دے گی، اور تم لوگوں کو مدہوش
دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں
گے بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت
ہوگا (2)

(سورۃ الحج، آیات 1-2).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ الانشقاق (آیات 1-15):

جب آسمان پھٹ جائے گا(1)

اور اپنے رب کے حکم کو سنے گا اور اسی کا حق ہے کہ وہ
حکم مانے (2)

اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (3)

اور جو کچھ اس میں ہے اسے باہر نکال دے گی اور خالی
ہو جائے گی (4)

اور اپنے رب کے حکم کو سنے گی اور اسی کا حق ہے کہ
وہ حکم مانے (5)

اے انسان! بے شک تو اپنے رب کی طرف مسلسل
بڑھتا جا رہا ہے پھر تجھے اس سے ملنا ہے (6)

پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں
ہاتھ میں دیا جائے گا (7)

تو اس سے جلد آسان حساب لیا جائے گا (8)

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے
گا (9).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہاں تک کہ صرف نیک اور بد مسلمان باقی رہ جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے، اور اہلِ کتاب بھی باقی رہ جائیں گے. پھر یہودیوں کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟

وہ کہیں گے: ہم اللہ کے بیٹے حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے.

تو ان سے کہا جائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو، اللہ تعالیٰ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد. پھر ان سے پوچھا جائے گا: اب تم کیا چاہتے ہو؟

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں سخت پیاس لگی ہے، ہمیں پانی پلایا جائے.

پھر انہیں جہنم میں پانی دکھا کر اس طرف اشارہ کیا جائے گا کہ جاؤ وہاں سے پیو. چنانچہ انہیں آگ کی طرف ہانکا جائے گا. جہنم کی آگ انہیں سراب کی طرح نظر آئے گی، حالانکہ اس کے شعلے ایک دوسرے کو کھا رہے ہوں گے، اور وہ اس میں جا گریں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال بڑی تیزی سے چالیس دنوں میں پوری دنیا
کا چکر لگائے گا، مگر مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں
ہو سکے گا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مدینہ منورہ کے راستوں پر فرشتے پہرہ دیتے ہیں،
یہاں نہ دجال داخل ہو سکتا ہے اور نہ ہی طاعون.
(صحیح بخاری: 6974)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک
تیس جھوٹے دجال ظاہر نہ ہو جائیں، جن میں
سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ میں اللہ کا نبی
ہوں.
(صحیح بخاری: 7121، صحیح مسلم: 7342،
مشکوٰۃ المصابیح: 5410).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اور
فرمایا:

اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہو جائے تو میں
تمہاری طرف سے اس سے مقابلہ کروں گا، اور اگر وہ
اس وقت ظاہر ہو جب میں تمہارے
درمیان نہ ہوں تو ہر شخص اپنے لیے اس سے
مقابلہ کرے گا۔ اللہ ہر مسلمان پر محافظ اور مددگار
ہوگا۔

دجال جوان ہوگا، اس کے گھنگریالے بال ہوں
گے اور ایک آنکھ پھولی ہوئی ہوگی۔ اگر تم میں
سے کسی کو وہ اپنی زندگی میں مل جائے تو اسے
چاہیے کہ سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات پڑھے،
کیونکہ یہ آیات اسے اس فتنے سے
نجات دلائیں گی۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

لوگوں کی آزمائش کے لیے اللہ تعالیٰ دجال کو بے
پناہ طاقت دے گا. اس کے حکم سے بارش ہوگی،
زمین سے فصلیں اگیں گی، جانور موٹے تازے ہو
جائیں گے اور ان کا دودھ بڑھ جائے گا. وہ زمین کو
حکم دے گا
تو وہ اپنے خزانے باہر نکال دے گی.
وہ قحط کا حکم دے گا تو قحط پڑ جائے گا، کسی
انسان کو قتل کر کے زندہ کرنے کا حکم دے گا تو وہ
زندہ ہو جائے گا. اس طرح غیر معمولی اختیارات
دکھانے کے بعد وہ لوگوں سے مطالبہ کرے گا کہ میں
تمہارا رب ہوں، مجھے اپنا رب مانو.
کمزور ایمان والے بے شمار مسلمان اس کی طاقتوں
سے متاثر ہو کر اپنا ایمان کھو بیٹھیں گے اور اسے اپنا
رب مان لیں گے.
(صحیح مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورۃ القارعہ:

دلوں کو دہلا دینے والی (قیامت) (1)

کیا ہے وہ دلوں کو دہلا دینے والی؟ (2)

اور تمہیں کیا معلوم ک وہ دلوں کو دہلا دینے والی کیا ہے؟ (3)

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے (4)

اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے (5)

پھر وہ شخص جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا (6)

تو وہ پسندیدہ عیش و آرام کی زندگی میں ہوگا (7)

اور وہ شخص جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا (8)

اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا (9)

اور تمہیں کیا معلوم ک وہ ہاویہ کیا ہے؟ (10)

وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (11).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر اللہ تعالیٰ (اپنی نشانی ظاہر فرمائیں گے). اس وقت جو شخص دنیا میں خالص اللہ کے لیے سجدہ کیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ اسے سجدہ کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے اور وہ سجدے میں گر جائے گا. لیکن جو شخص دنیا میں دکھاوے یا اپنی جان بچانے کے لیے سجدہ کرتا تھا، اللہ تعالیٰ اس کی پیٹھ کو تختے کی طرح سخت کر دیں گے. جب وہ سجدہ کرنا چاہے گا تو گردن کے بل گر پڑے گا (اور سجدہ نہ کر سکے گا).

پھر مومن لوگ جب اپنے سر اٹھائیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی صورت اس شکل میں ظاہر فرما دیں گے جس شکل میں اہلِ ایمان نے پہلے پہچانا تھا. اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

میں تمہارا رب ہوں.

تب مومن کہیں گے: ہاں، آپ ہی ہمارے رب ہیں.

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب معرفة طریق الرؤیة، حدیث: 183).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق
قبروں سے اٹھایا جائے گا اور انہی
اعمال کے مطابق میدانِ محشر میں لایا
جائے گا. یعنی نیک لوگوں کے ساتھ
ان کی نیکیوں کی وجہ سے اس وقت
اچھا سلوک کیا جائے گا، اور برے لوگوں
کے ساتھ ان کی برائی اور گناہوں کی
وجہ سے برا سلوک کیا جائے گا.
قیامت کا دن نہایت خوفناک ہوگا.
تمام لوگوں کو ان کی قبروں سے ننگے
پاؤں اور بے لباس اٹھایا جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک میں ہے کہ:

ایک صحابی نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کے دن کافروں کو ان کے چہروں کے بل کیسے چلایا جائے گا؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس نے انہیں دنیا میں دو پاؤں پر چلایا، کیا اسے اس بات پر قدرت نہیں کہ انہیں چہروں کے بل چلائے؟

صحابی نے کہا: کیوں نہیں! ہمارے رب کی عزت کی قسم بے شک وہ انہیں چہروں کے بل چلا سکتا ہے.

(صحیح بخاری: 6523).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر حضرت اسرافیل دوسری مرتبہ صور پھونکیں گے۔ یہ بے ہوشی کی پھونک ہوگی۔ انبیاء اور شہداء سمیت زمین کی تمام مخلوق بے ہوش ہو کر گر پڑے گی، سوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ بچانا چاہے گا۔ وہ آٹھ فرشتے ہوں گے: حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام اور عرش اٹھانے والے چار فرشتے۔

جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو زمین کی ساری مخلوق بے ہوش ہو کر گر پڑے گی، سوائے ان کے جنہیں اللہ بچانا چاہے گا۔ پھر دوبارہ اس میں پھونک ماری جائے گی تو فوراً سب اٹھ کھڑے ہوں گے اور چاروں طرف دیکھنے لگیں گے۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت
کے قریب زمین سے ایک جانور نکلے گا جس
کے پاس سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی
(مہر) اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا. وہ
اس عصا سے لکیر کھینچ کر مومن کے چہرے
کو روشن اور نمایاں کر دے گا اور انگوٹھی (مہر)
کے ذریعے کافر کی ناک پر مہر لگا دے گا، یہاں
تک کہ دسترخوان والے جب دسترخوان پر جمع
ہوں گے تو یہ کہے گا: اے مومن! اور وہ کہے گا:
اے کافر!

(سنن ترمذی: 3187).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال چالیس دن دنیا میں رہے گا:

پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا

دوسرا دن ایک مہینے کے برابر ہوگا

تیسرا دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا

باقی دن معمول کے دنوں کی طرح ہوں گے

صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ،

ایک دن کے برابر دن میں ایک دن کی نماز

پڑھنا ہمارے لیے کافی ہوگی؟ آپ ﷺ نے

فرمایا: نہیں، مگر اس کا اندازہ کرلو.

عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ، دجال کی

زمین پر رفتار کیسی ہوگی؟ آپ ﷺ نے

فرمایا: بارش کی طرح جس کے پیچھے

ہوا ہو.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک میں ہے کہ:

قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھایا جائے گا. پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

'جس طرح ہم نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اسی طرح ہم انہیں دوبارہ لوٹائیں گے. یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے اور بے شک ہم اسے پورا کرنے والے ہیں.

پھر سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے. اس کے بعد میرے بعض اصحاب کو دائیں طرف (جنت کی طرف) لے جایا جائے گا، لیکن کچھ لوگوں کو بائیں طرف (دوزخ کی طرف) لے جایا جائے گا. میں کہوں گا: یہ تو میرے اصحاب ہیں. مگر مجھے بتایا جائے گا کہ جب آپ ان سے جدا ہوئے تو انہوں نے اسلام کو ترک کر دیا تھا.

(صحیح بخاری: 3447).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال کا فتنہ

دجال مسلمانوں کے دین و ایمان کے لیے سب سے بڑا فتنہ ہوگا. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک اللہ کی مخلوق میں دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہوگا.

(صحیح مسلم: 7395)

اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کا صحابۂ کرام کو یہ فرمان بھی یاد رکھنا چاہیے:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص دجال کے آنے کی خبر سنے، اسے چاہیے کہ اس سے دور رہے. اللہ کی قسم! جو شخص دجال کے پاس آئے گا، وہ خود کو مومن سمجھتا ہوگا، مگر پھر بھی اس کی اطاعت قبول کر لے گا، کیونکہ اسے جو چیزیں دی جائیں گی وہ اسے شک میں ڈال دیں گی.

(مشکوٰۃ: 5252، بحوالہ ابو داؤد).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ:
قیامت کے قریب جب تین نشانیاں ظاہر
ہوں گی تو اس وقت کسی کے ایمان لانے کا
کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بشرط یہ کہ اس نے ان
نشانوں سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا
نیک عمل نہ کیے ہوں:
سورج کا مغرب سے طلوع ہونا.
دجال کا خروج (ظہور).
دابۃ الارض (زمین سے نکلنے والا جانور)
کا ظہور.
(صحیح مسلم 7395، مشکاۃ المصابیح
5469)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام لُد کے مقام پر دجال کو گرفتار کریں گے ، جہاں اس وقت اسرائیل کا مشہور ہوائی اڈہ موجود ہے . وہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے نیزے سے قتل کریں گے اور یوں ایک عظیم فتنہ اپنے اختتام کو پہنچے گا.

دیکھا جائے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عیسائیوں اور یہودیوں کے ہاں مختلف روایات پائی جاتی ہیں، لیکن چونکہ ہمارا ایمان اللہ کے کلام یعنی قرآنِ پاک پر ہے ، اس لیے قیامت پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ ہمیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ ہونے پر بھی کامل ایمان ہے .

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور لیکن جسے اس کا اعمال نامہ اس کی
پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا (10)
تو وہ جلد موت کو پکارے گا (11)
اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل
ہو گا (12)
بے شک وہ (دنیا میں) اپنے گھر والوں
میں مگن رہتا تھا (13)
بے شک اس نے گمان کیا تھا کہ وہ کبھی
(حساب کے لیے اللہ کی طرف) واپس
نہیں لوٹے گا (14)
کیوں نہیں! بے شک اس کا رب اس کے
اعمال کو خوب دیکھ رہا تھا (15).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنِ مجید
کی اس آیت کی تلاوت فرمائی:
ترجمہ: جس دن (سب) لوگ جہانوں کے رب
کے سامنے کھڑے ہوں گے (المطففین: 6)
اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:
وہ دن اتنا بڑا ہوگا کہ اس کا آدھا حصہ (دنیاوی
حساب کے مطابق) پچاس ہزار سال کے برابر
ہوگا، لیکن اس کے باوجود مومن کے لیے وہ
وقت کم ہو کر اتنا رہ جائے گا جتنا سورج کے
طلوع ہونے سے لے کر سورج کے غروب ہونے
تک کا وقت ہوتا ہے.
(مسند احمد، حدیث نمبر: 13080).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس طرح اگر دیکھا جائے تو موجودہ دور میں
قیامت کی تقریباً 60 سے 70 فیصد نشانیاں ظاہر
ہو چکی ہیں. باقی چند بڑی نشانیاں ابھی باقی
ہیں، جن میں سورج کا مغرب سے طلوع ہونا،
امام مہدی علیہ السلام کا ظہور، دجال کا فتنہ، دابۃ
الارض کا ظاہر ہونا، یاجوج ماجوج کا آنا،
اور حضرت اسرافیل علیہ السلام کا صور
پھونکنا شامل ہیں.
لہٰذا اس سے پہلے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی گرفت میں
آجائیں، بہتر ہے کہ ہم اپنے اعمال پر غور کریں اور
یومِ حساب کی تیاری کریں. کیونکہ کائنات کے
خالق کا یہ وعدہ سچا ہے کہ ایک دن ضرور آئے گا
جب ہر انسان کو اپنے کیے ہوئے ہر عمل کا پورا
پورا بدلہ دینا اور لینا ہوگا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حالانکہ بے شک تم پر نگہبان مقرر ہیں (10)
معزز لکھنے والے (11) وہ جانتے ہیں جو تم
کرتے ہو (12) بے شک نیک لوگ نعمتوں
میں ہوں گے (13) اور بے شک بدکار لوگ
دوزخ کی آگ میں ہوں گے (14) وہ جزا کے
دن اس میں داخل ہوں گے (15) اور وہ اس
سے جدا ہونے والے نہیں ہیں (16)
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے ؟
(17) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا
ہے ؟ (18) وہ ایسا دن ہوگا کہ کوئی شخص
کسی کے لیے کسی چیز کا اختیار نہ رکھے گا
(سوائے اللہ کے اذن کے)، اور اس دن سارا
حکم اللہ ہی کا ہوگا (19)

(سورۃ الانفطار).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اسی طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے
نیک اور گناہگار لوگ (مومن) باقی رہ
جائیں گے. پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی
صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچان نہیں
سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے:
ہر گروہ اپنے اپنے معبود کے پاس چلا گیا
ہے، تو تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟
وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہم نے
دنیا میں بھی ان مشرکوں اور کافروں کا نہ
ساتھ دیا تھا اور نہ ہی ان سے کوئی تعلق
رکھا تھا، حالانکہ اس وقت ہم ان کے محتاج
بھی تھے، تو آج ہم کیسے ان کے ساتھ جا
سکتے ہیں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

وہ جانور موٹا اور مضبوط ہوگا. بعض روایات میں ہے کہ وہ صفا پہاڑی کی ایک غار سے نکلے گا. جب لوگ کعبہ شریف میں ہوں گے تو وہ حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان زور سے آوازیں نکالے کر لوگوں کو خوفزدہ کرے گا. لوگ ڈر کر یا تو اجتماعی طور پر یا الگ الگ منتشر ہو جائیں گے، صرف مومنوں کی ایک جماعت اپنی جگہ پر کھڑی رہے گی. انہیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ اللہ کا جانور ہے. وہ انہی سے ابتدا کرے گا اور ان کے چہروں کو ایسی چمک عطا کرے گا جیسے چمکتے ہوئے موتی ہوں. پھر وہ روئے زمین پر تیزی سے پھرے گا. لوگ اس سے بچنے کے لیے نماز کی پناہ لیں گے تو وہ پیچھے آ کر کہے گا: اب تم نماز پڑھ رہے ہو؟ پھر وہ اس کے سامنے آ کر اس کے چہرے پر نشان لگا کر چلا جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

آثارِ قیامت

یاجوج ماجوج ایک دیوار کے پیچھے
قید ہیں. وہ اس سے نکلنے کے لیے
صبح سے شام تک اسے کھودتے
رہتے ہیں، مگر جب اگلے دن آکر
دیکھتے ہیں تو دیوار اپنی اصل
حالت پر قائم ہوتی ہے. جس دن وہ
ان شاء اللہ کہہ کر واپس لوٹیں گے،
اس کے اگلے دن وہ دیوار کھودنے میں
کامیاب ہو جائیں گے. یاجوج ماجوج
گردن کی بیماری سے مریں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو قبول کی جاتی
ہے، اور میں نے اپنی وہ دعا محفوظ رکھی ہے تاکہ
قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کر سکوں۔
(مسند احمد: 13091)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:
حضور ﷺ نے فرمایا:
بے شک اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کر لے گا،
اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور اسے چھپا کر فرمائے
گا: کیا تمہیں اپنا فلاں گناہ یاد ہے؟ کیا تم فلاں
گناہ کو پہچانتے ہو؟
وہ عرض کرے گا: جی ہاں، اے میرے رب!

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر وہ ایک اور راستے پر چلا. (92)
یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان
پہنچا تو ان کے پیچھے ایک ایسی قوم پائی
جو بات سمجھ نہیں سکتی تھی. (93)
انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج
زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، تو کیا ہم آپ
کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں کہ آپ ہمارے اور
ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں؟ (94)
اس نے کہا: جو قدرت میرے رب نے مجھے
دی ہے وہ بہتر ہے، تم صرف قوت سے میری
مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک
مضبوط دیوار بنا دوں گا. (95).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ:

"ایک دیہاتی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! صور کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک سینگ ہے جس میں پھونک ماری جائے گی."

(ترمذی)

ایک اور حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس فرشتے کو صور دیا گیا ہے، وہ جب سے پیدا ہوا ہے، اسی وقت سے صور کو اپنے منہ پر رکھے ہوئے اس انتظار میں کھڑا ہے کہ کب اسے صور پھونکنے کا حکم ملے اور وہ صور میں پھونک مارے."

(صحیح حدیث.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر اللہ کے حکم سے حضرت جبرائیل علیہ
السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت
اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام
اور عرش اٹھانے والے چاروں فرشتوں کی روح
قبض کر لی جائے گی. صرف اللہ تعالیٰ کی ذات
اور موت کا فرشتہ باقی رہ جائے گا. پھر اللہ تعالیٰ
اس فرشتے سے فرمائے گا: تو میری مخلوق ہے،
میں نے تجھے اپنے ارادے سے پیدا کیا تھا، اب
تو بھی مر جا. چنانچہ ملکُ الموت بھی وفات پا
جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کچھ باقی
نہ رہے گا.

(سورۃ القصص، آیت نمبر 88)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے
والی ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک میں ہے کہ:

قیامت کے دن مومن مردوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ وہ تیس (30) سال کی عمر کے ہوں گے، نہ ان کی داڑھی ہوگی اور نہ مونچھیں، اور ان کی آنکھوں میں سرمہ لگا ہوگا.

(مسند احمد)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے:

ہر انسان اسی عقیدے پر اٹھایا جائے گا
جس پر وہ مرا ہوگا.

(صحیح مسلم)

احادیث کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ میدانِ محشر اس جگہ قائم ہوگا جہاں سرزمینِ شام ہے. اس سلسلے میں ایک روایت حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شام وہ جگہ ہے جہاں لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور پھر وہیں سے منتشر کیا جائے گا.

(صحیح الجامع الصغیر).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دنیا کا خاتمہ اور یومِ حساب

پھر جب صور میں ایک بار پھونک ماری جائے گی (13) اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھا لیے جائیں گے اور ایک ہی ضرب میں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے (14) تو اُس دن واقع ہونے والی قیامت واقع ہو جائے گی (15) اور آسمان پھٹ جائے گا، پس وہ اس دن کمزور اور پھٹا ہوا ہوگا (16) اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور اُس دن آپ کے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے (17) اُس دن تم (سب) اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز مخفی نہ رہے گا (18).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ایک حدیثِ پاک سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے
دن جب انسانوں کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی
تو سب سے پہلے انسان کی بائیں ٹانگ کی ران
کی ہڈی بولے گی اور انسان کے اعمال بیان کرتے
ہوئے اس کے خلاف گواہی دے گی.

(مسند احمد: 13160)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے
دن حق داروں کو ان کے حقوق دلوائے جائیں گے،
یہاں تک کہ سینگ والی بکری نے اگر بغیر سینگ
والی بکری کو مارا ہوگا تو اس کا بھی اس سے بدلہ
دلایا جائے گا.

(مسند احمد: 13161).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟

وہ جواب دیں گے: ہم اللہ کے بیٹے حضرت مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) کی عبادت کرتے تھے.

تو انہیں کہا جائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو، اللہ تعالیٰ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد. پھر ان سے پوچھا جائے گا: اب تم کیا چاہتے ہو؟

وہ کہیں گے: ہمیں سخت پیاس لگی ہے، ہمیں پانی پلایا جائے.

پھر انہیں بھی جہنم میں پانی دکھا کر اس طرف جانے کو کہا جائے گا. چنانچہ انہیں بھی آگ کی طرف ہانکا جائے گا، اور جہنم کی آگ انہیں سراب کی طرح دکھائی دے گی، حالانکہ اس کے شعلے ایک دوسرے کو کھا رہے ہوں گے، اور وہ بھی اس میں جا گریں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ
اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو
وہ (خوشی سے) کہے گا: آؤ میرا اعمال
نامہ پڑھو (19) بے شک مجھے یقین
تھا کہ مجھے اپنا حساب ملنے والا ہے
(20) تو وہ ایک پسندیدہ عیش میں
ہوگا (21) بلند و بالا جنت میں (22)
جس کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے
(23) (ان سے کہا جائے گا) مزے سے
کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلے جو تم
نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجے تھے
.(24)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

ترجمہ (سورۃ الانبیاء 96-97):

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج
کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی
سے دوڑتے ہوئے آئیں گے. (96)
اور جب سچا وعدہ قریب آ پہنچے
گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں
پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور وہ
کہیں گے:) ہائے ہماری بربادی! ہم
اس حال سے غفلت میں تھے، بلکہ
ہم ہی ظالم تھے. (97).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا صرف ایک دن کے لیے ہوگا، اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا.
پھر سورج اپنے معمول کے مطابق طلوع و غروب ہوتا رہے گا، مگر قیامت تک اس کا مغرب سے نکلنا ہی نشان رہے گا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو. اور جب وہ مغرب سے طلوع ہوگا تو اسے دیکھ کر سب لوگ ایمان لے آئیں گے، مگر اس وقت کسی ایسے شخص کو ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو.

(بخاری، مسلم، احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

دجال کے ساتھ جنت اور جہنم بھی ہوں گی۔
وہ اپنے ماننے والوں کو جنت میں بھیجے گا،
حالانکہ وہ دراصل جہنم ہوگی، اور جو اس کو
نہ مانیں گے انہیں جہنم میں ڈالے گا، حالانکہ
وہ دراصل جنت ہوگی۔ خبردار! اپنے آپ کو
ہلاکت میں نہ ڈالو۔

(صحیح مسلم)

ایک اور حدیث میں ارشاد ہے:

دجال کی آگ دراصل ٹھنڈا اور میٹھا پانی
ہوگی، لہٰذا جو اس آزمائش میں مبتلا ہو، اسے
چاہیے کہ اسی آگ میں داخل ہو۔

(صحیح مسلم)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے دن کمال درجے کا عدل و انصاف ظاہر کیا
جائے گا اور ایک بہت بڑی ترازو (میزان) میں لوگوں کے
اعمال تولے جائیں گے۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں ہے:
اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے، پھر
کسی جان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا. اور اگر
(کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم
اسے بھی لے آئیں گے، اور ہم حساب
لینے کے لیے کافی ہیں.
(سورۃ الانبیاء، آیت 47)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک
اعلان کرنے والا فرشتہ اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اپنے اپنے
معبود کے پیچھے ہو جائے. چنانچہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے
سوا بتوں اور آستانوں کی عبادت کرتے تھے وہ سب آگ
میں جا گریں گے، کیونکہ ان کے معبود بھی
آگ ہی میں ہوں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

قیامت کے دن گناہوں اور جرائم کا ریکارڈ انسانوں کے سامنے کھول دیا جائے گا. اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

اور ہم نے ہر انسان کے گلے میں اس کا اعمال نامہ لٹکا رکھا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے وہ اعمال نامہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا.
(سورۃ الاسراء، آیت 13)

قیامت کے دن مجرموں کو ان کے جرائم کی سزا دی جائے گی. اگر کسی کے گناہ کو اللہ تعالیٰ چاہے تو خود معاف فرما دے، ورنہ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ دوزخ سے بچنے کے لیے کوئی فدیہ یا تاوان دے کر اپنی جان چھڑا لے، جیسا کہ دنیا میں بعض جرائم میں ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کی عدالت میں یہ صورت قبول نہیں ہوگی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

دجال اسے ذبح کرنے کی کوشش کرے گا
مگر اس کی گردن اور سینے کے درمیان تانبا
(ڈھال) بنا دیا جائے گا، اس لیے وہ اسے قتل
نہ کر سکے گا. پھر وہ اسے ہاتھوں اور پاؤں
سے پکڑ کر پھینک دے گا. لوگ سمجھیں
گے کہ اسے آگ میں پھینکا گیا ہے،
حالانکہ وہ جنت میں ہو گا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ
تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص عظیم درجے کا
شہید ہو گا.

(صحیح مسلم 7375-7377، صحیح بخاری
7132، مشکوٰۃ المصابیح 5476، 5479).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جب یہ پھونک ماری جائے گی تو زمین پر
موجود انسانوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے:
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک
قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے. جس دن
تم اسے دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی
اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے
گی، اور ہر حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور
تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ
مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بہت
سخت ہوگا.
(سورۃ الحج).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس نے کہا: جو ظلم کرے گا ہم اسے سزا دیں
گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا اور
وہ اسے سخت عذاب دے گا. (87)
اور جو ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس
کے لیے اچھا بدلہ ہوگا، اور ہم اسے اپنے کام میں
آسانی کی بات کہیں گے. (88)
پھر وہ ایک اور راستے پر چلا. (89)
یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کی
جگہ پہنچا تو اسے ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے
دیکھا جن کے لیے ہم نے سورج سے بچنے کا
کوئی پردہ نہیں بنایا تھا. (90)
اسی طرح ہوا، اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم
اسے خوب جانتے تھے. (91).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

"اور اس دن ہم ان میں سے بعض کو چھوڑ دیں گے
کہ وہ دوسروں میں گڈمڈ ہوتے آئیں گے، اور صور میں
پھونک ماری جائے گی تو ہم ان سب کو اکٹھا کر
دیں گے."

(سورہ کہف، آیت نمبر 99)

"اور صور پھونکا جائے گا تو وہ اسی وقت قبروں سے
نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے."

(سورہ یٰسین، آیت نمبر 51)

"اور صور پھونکا جائے گا، یہی وعدہ کیے ہوئے
(عذاب کے) دن ہے."

(سورہ ق، آیت نمبر 20)

"پھر جب صور میں ایک زور کی پھونک ماری جائے
گی."

(سورہ الحاقہ، آیت نمبر 13)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور لیکن وہ شخص جس کا اعمال نامہ اس
کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا:
کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا (25)
اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے (26)
کاش! موت ہی میرا کام تمام کر دیتی (27)
میرے مال نے مجھے کچھ فائدہ نہ دیا (28)
اور میری طاقت بھی مجھ سے جاتی رہی
(29) (حکم ہوگا) اسے پکڑ لو پھر اسے طوق
پہنا دو (30) پھر اسے دوزخ میں ڈال دو (31)
پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر گز
ہے، اسے جکڑ دو (32) بے شک وہ عظمت
والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا (33)
(سورۃ الحاقہ، آیات 13-33).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا:

ہر نبی نے اپنی امت کو کانے جھوٹے
(دجال) سے ڈرایا ہے اور خبردار کیا
ہے. سن لو! وہ کانا ہوگا، مگر تمہارا
رب کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں
آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر (کافر)
لکھا ہوگا.

(صحیح بخاری: 7131، صحیح مسلم:
7363، مشکوٰۃ المصابیح: 5471)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
دجال نکلے گا تو مومنوں میں سے ایک شخص اس
کی طرف جائے گا. راستے میں دجال کے پہرے دار اسے
ملیں گے اور پوچھیں گے: کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے
گا: میں اس شخص کے پاس جا رہا ہوں جو ظاہر ہوا
ہے. وہ پوچھیں گے: کیا تم ہمارے رب پر ایمان
رکھتے ہو؟ وہ کہے گا: ہمارے رب کی نشانیاں مخفی
نہیں ہیں. وہ کہیں گے: اسے قتل کر دو. پھر آپس
میں کہیں گے: کیا تمہارے رب نے تمہیں اس کی غیر
موجودگی میں کسی کو قتل کرنے سے منع نہیں کیا؟
چنانچہ وہ اسے دجال کے پاس لے جائیں گے.
جب وہ مومن دجال کو دیکھے گا تو لوگوں سے کہے گا:
یہی وہ دجال ہے جس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تھا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ۔ یہاں تک کہ
جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو
برابر کر دیا تو کہا: پھونک مارو۔ یہاں تک کہ جب
اسے آگ بنا دیا تو کہا: میرے پاس پگھلا ہوا تانبا
لاؤ تاکہ اس پر ڈال دوں۔ (96)
پھر نہ وہ اس پر چڑھ سکے اور نہ اس میں
سوراخ کر سکے۔ (97)
اس نے کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر
جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ
کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ (98)
اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ وہ ایک
دوسرے میں گتھم گتھا ہوں گے، اور صور پھونکا
جائے گا، پھر ہم سب کو جمع کر دیں گے۔
(99)۔

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ:
میں نے اللہ کے رسول صلّی اللہ علیہ
وسلم سے ایک حدیث سنی جو مجھے یاد
ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
قیامت کی نشانیاں میں سب سے پہلے
سورج مغرب سے طلوع ہوگا، پھر دوپہر کے
وقت ایک جانور (دابۃُ الارض) نکلے گا،
اور ان دونوں نشانوں میں جو بھی پہلی
ظاہر ہوگی، دوسری اس کے فوراً بعد ظاہر
ہوگی.
(مشکات المصابیح، صحیح مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یاجوج ماجوج کا فتنہ ایک تباہ کن فتنہ ہوگا.

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: لا إله إلا الله، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں. آپ ﷺ نے یہ کلمہ تین مرتبہ دہرایا.

پھر فرمایا: عرب کے لیے اس شر (فتنے) کی وجہ سے ہلاکت ہے جو قریب آ چکا ہے. آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے. اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے دائرہ بنا کر اشارہ فرمایا.

میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم ہلاک کر دیے جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، جب برائی زیادہ پھیل جائے گی.

(سنن ترمذی: 2187)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام کو زندہ کیا جائے گا اور انہیں تیسری مرتبہ صور پھونکنے کا حکم دیا جائے گا. یہ دوبارہ زندہ کیے جانے کی پھونک ہوگی.

صور میں اتنے سوراخ ہوں گے جتنی کل مخلوق کی روحیں ہیں. روحیں واپس جسموں میں داخل ہو جائیں گی، اور جسم قبروں سے اٹھ کھڑے ہوں گے، اپنے سروں سے مٹی جھاڑتے ہوئے.

کافر کہیں گے: یہ دن بہت سخت ہے. اور مومن کہیں گے: شکر ہے اُس اللہ کا جو ہمارا پروردگار ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حدیثِ پاک میں ہے کہ:

قیامت کے دن سورج مخلوق کے اتنا قریب آجائے گا کہ صرف ایک میل کے فاصلے پر ہوگا، اور لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے. کوئی ٹخنوں تک پسینے میں ہوگا،
کوئی گھٹنوں تک ڈوبا ہوگا.
راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے مبارک منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض لوگوں کو پسینہ اس قدر ہوگا کہ وہ منہ تک لگام کی طرح پہنچ جائے گا.

(مسلم).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

خروج یاجوج ماجوج

ترجمہ (سورۃ کہف 83-99):

اور (اے نبی) آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ میں تمہیں اس کا کچھ حال سناتا ہوں. (83)

بیشک ہم نے اسے زمین میں اقتدار عطا کیا اور اسے ہر طرح کے وسائل فراہم کیے. (84)

پھر وہ ایک راستے پر چلا. (85)

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اس نے اسے ایک کیچڑ والے چشمے میں غروب ہوتے دیکھا اور اس کے پاس ایک قوم پائی. ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! تمہیں اختیار ہے کہ انہیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو. (86).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت
کے حوالے سے جن فتنوں اور امت میں پیدا
ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر فرمایا ہے، اُن
کا مطالعہ کرنے کے بعد یوں محسوس ہوتا
ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کا پورا زمانہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک
کھلی کتاب کی طرح رکھ دیا تھا.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فتنے، ہر گمراہی
اور امت میں پیدا ہونے والی ہر تبدیلی کو
دیکھ کر امت کو خبردار فرماتے رہے. ممکن
ہے کہ آنے والے وقت میں یہ فرامین مزید
واضح انداز میں ظاہر ہوں، اگرچہ آج بھی اُن
کی صداقت میں ذرّہ برابر بھی کمی محسوس
نہیں ہوتی.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: میں تمہارا رب ہوں.

تو مومن کہیں گے: ہم آپ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے.

مومن یہ کلمات دو تین مرتبہ کہیں گے. یہاں تک کہ بعض لوگ گویا انکار ہی کرنے والے ہوں گے. پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

کیا تم اپنے رب کی کوئی نشانی پہچانتے ہو جس سے تم اسے پہچان سکو؟

مومن کہیں گے: ہاں.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور وہ ان شاءاللہ کہیں گے. چنانچہ وہ اسی حال میں واپس لوٹ جائیں گے اور دیوار اسی حالت میں باقی رہے گی جیسی وہ چھوڑ کر گئے تھے. پھر صبح آکر اسے کھودیں گے اور اسے توڑ کر باہر نکل آئیں گے.

وہ سارا پانی پی جائیں گے یہاں تک کہ ختم کر دیں گے، اور لوگ اس وقت بھاگ کر اپنے قلعوں میں پناہ لیں گے. یاجوج ماجوج زمین میں بڑی خونریزی کریں گے. وہ سمجھیں گے کہ انھوں نے تمام اہلِ زمین کو ختم کر دیا ہے، پھر کہیں گے: اب ہم آسمان والوں کو قتل کریں گے. چنانچہ وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے خون میں بھرے ہوئے واپس آئیں گے. یہ دیکھ کر وہ دعویٰ کریں گے کہ ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں
کیڑے پیدا کر دے گا، جس سے وہ
سب ہلاک ہو جائیں گے. حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے! زمین کے
جانور ان کا گوشت اور چربی کھا
کر خوب موٹے ہو جائیں گے.

(سنن ابن ماجہ: 4080).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سن لو! میں دجال کے بارے میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی امت کو نہیں بتائی: وہ (دجال) کانا ہوگا اور اس کے پاس جنت اور آگ جیسی چیزیں ہوں گی۔ وہ جسے جنت کہے گا وہ دراصل جہنم ہوگی۔ میں تمہیں اس کے فتنے سے اسی طرح ڈراتا ہوں جیسے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا۔

(صحیح مسلم: 7372، صحیح بخاری: 3338، مشکوٰۃ المصابیح: 5472)

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یاجوج ماجوج کے چہرے چوڑے اور بھرے ہوئے ہوں گے، آنکھیں چھوٹی ہوں گی اور بال سرخی مائل سیاہ ہوں گے.

حضرت ابنِ مرحلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا: تم لوگ کہتے ہو کہ اب کوئی دشمن باقی نہیں رہا، حالانکہ تم ہمیشہ دشمنوں کے ساتھ مقابلہ کرتے رہو گے، یہاں تک کہ یاجوج ماجوج نکل آئیں گے. وہ چوڑے چہروں والے، چھوٹی آنکھوں والے اور سرخی مائل سیاہ بالوں والے ہوں گے. وہ بلندیوں سے دوڑتے ہوئے آئیں گے. ان کے چہرے گویا تہہ در تہہ چمڑے کی ڈھالوں کی مانند (بھرے اور موٹے) ہوں گے.

(طبرانی).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یاجوج ماجوج کی موجودگی میں اناج اور خوراک کی شدید قلت ہوگی، کیونکہ وہ ہر چیز کو تباہ اور برباد کر دیں گے.

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لیے کہیں گے. حضرت عیسیٰ علیہ السلام دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو ہلاک فرما دے گا، اور یوں وہ سب مر جائیں گے. ان کی لاشوں کی بدبو سے ساری زمین بدبودار ہو جائے گی.

پھر لوگ دوبارہ دعا کے لیے میرے پاس آئیں گے، اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا کہ بارش فرمائے، جس سے ان کی لاشیں سمندر میں بہا دی جائیں گی.

یاجوج ماجوج کے خاتمے کے بعد دنیا میں ایک مرتبہ پھر خیر و برکت کا دور شروع ہو جائے گا.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

پھر وہ ایک بھرپور نوجوان کو بلائے گا اور تلوار سے اسے
دو ٹکڑے کر دے گا، جیسے نشانے بازی میں ہدف کو مارا
جائے. پھر وہ اسے بلائے گا اور وہ چمکدار چہرے کے ساتھ
اپنی پہلی حالت میں واپس آ جائے گا.

اچانک اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نازل
فرمائیں گے. وہ زعفرانی لباس میں دمشق کے مشرق میں
منارِ بیضاء پر نزول فرمائیں گے، ان کے دو فرشتوں کے
پر ان کے ہاتھ پر رکھے ہوں گے. جب وہ سر جھکائیں گے
تو پانی کے قطرے گریں گے، اور جب وہ اسے اٹھائیں گے
تو موتیوں کے دانے ٹپکیں گے، اور جس کافر کو ان کی
سانس لگے گی وہ ہلاک ہو جائے گا، اور ان کی سانس
کی حد دور تک پہنچے گی.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو تلاش کریں گے اور لُد
کے مقام پر گرفتار کریں گے، جہاں وہ حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کے ہاتھوں مارا جائے گا.

(صحیح مسلم: 7373، مشکوۃ المصابیح: 5475).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت
کے دن اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور
آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا،
پھر فرمائے گا: میں ہی بادشاہ ہوں، زمین کے
بادشاہ کہاں ہیں؟
(مشکاۃ المصابیح: 5522)

قیامت برپا ہونے کے بعد تمام لوگوں کو زندہ کیا
جائے گا اور انہیں ان کی قبروں سے اٹھا کر ایک
بہت بڑے میدان میں جمع ہونے کا حکم دیا
جائے گا. وہ میدان سرزمینِ شام میں ہوگا. اس
کھلے اور وسیع میدان کو حشر یا محشر
کہا جاتا ہے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جب آسمان پھٹ جائے گا (1) اور جب
ستارے جھڑ جائیں گے (2) اور جب سمندر
بہا دیے جائیں گے (3) اور جب قبریں اکھاڑ
دی جائیں گی (4) تب ہر شخص جان لے
گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور جو کچھ
پیچھے چھوڑا (5)

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کریم
رب کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا
ہے؟ (6) جس نے تجھے پیدا کیا، پھر
تجھے درست و متوازن بنایا (7) جس
صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (8) ہرگز
نہیں! بلکہ تم جزا و سزا کے
دن کو جھٹلاتے ہو (9).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ:
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج
ماجوج ہر روز اپنی دیوار کو کھودتے ہیں، یہاں
تک کہ قریب ہوتا ہے کہ وہ سورج کی روشنی
دیکھ لیں. پھر ان کا سردار کہتا ہے: اب واپس
چلو، باقی کل کھودیں گے. تو اللہ تعالیٰ اسے
پھر ویسا ہی مضبوط کر دیتا ہے جیسی وہ پہلے
تھی. یہاں تک کہ جب ان کی مدت پوری ہو
جائے گی اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خروج منظور
ہوگا تو وہ حسبِ معمول دیوار کھودیں گے.
جب کھودتے کھودتے قریب ہوں گے کہ سورج
کی روشنی دیکھ لیں تو ان کا سردار کہے گا: اب
واپس چلو، ان شاء اللہ کل کھودیں گے.

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا (1) اور جب ستارے
بکھر جائیں گے (2) اور جب پہاڑ چلائے جائیں
گے (3) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے
کار چھوڑ دی جائیں گی (4) اور جب جنگلی جانور
جمع کیے جائیں گے (5) اور جب سمندر بھڑکا دیے
جائیں گے (6) اور جب جانوں کو جوڑا جوڑا کر دیا
جائے گا (7) اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے
پوچھا جائے گا (8) کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل
کی گئی تھی؟ (9) اور جب اعمال نامے کھولے
جائیں گے (10) اور جب آسمان کھینچ لیا جائے
گا (11) اور جب جہنم بھڑکا دی جائے گی (12) اور
جب جنت قریب کر دی جائے گی (13) تب ہر
شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (14)
(سورۃ التکویر آیات 1-14).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اس سے اس کے
گناہوں کا اعتراف کروا لے گا تو وہ شخص اپنے
دل میں سمجھے گا کہ اب تو وہ ہلاک ہو گیا.
پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں
تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال رکھا تھا اور آج میں
تمہیں معاف کرتا ہوں. پھر اسے
اس کی نیکیوں کی کتاب (اعمال نامہ)
دے دی جائے گی.
لیکن کافروں اور منافقوں کو تمام مخلوق کے
سامنے بلایا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ وہ لوگ
ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا.
سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے.
(مشکاۃ المصابیح: 5551).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

آثارِ قیامت

اور اس وقت لوگوں کے پاس کوئی مال
و دولت بھی نہیں ہوگا۔ جیسا کہ قرآنِ
پاک میں ارشاد ہے:
جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور
مرتے دم تک کفر پر قائم رہے، ان میں
سے اگر کوئی قیامت کے دن پوری زمین
کے برابر سونا فدیہ میں دے تو بھی وہ
قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان کے لیے ان
کے بداعمال کی وجہ سے سخت عذاب
ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔
(سورۃ آلِ عمران، آیت 91).

سید غلام حیدر شاہ حیدر قلندری صاحب

Imagitor

کائنات جي خلقڻهار جي جوڙيل جهان ۾ آس پاس نظر ڊوڙائڻ کانپوءِ ذهن آخر اهو نتيجو اخذ ڪري ٿو ته جن فتنن ۽ فسادن جو ذڪر سردارِ انبياءِ، محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفيٰ ﷺ جي حديثن ۾ ملي ٿو، اهي فتنا ۽ فساد ڪنهن حد تائين ظاهر ٿي چڪا آهن، جن جي سبب خلقِ خدا ذهني طور پريشان ۽ منتشر ٿيل نظر اچي رهي آهي ۽ انهيءَ پريشاني جي حالت ۾ ذهني ۽ قلبي سڪون حاصل ڪرڻ لاءِ اهڙا اهڙا وسيلا ڳولهي رهي آهي جتي هُن جي دردن جو ازالو ٿي سگهي، پر هن دور ۾ اهو سڄي جي پاڪي مان اڻ تپائڻ جي برابر ڪٺي ڄڻڄي ته گهٽ نه هوندو ائين ٿي موجوده حالتن کي نظر ۾ رکندي غور ۽ فڪر ڪيو وڃي ته جتي پوري دنيا هڪ اڻ ڏٺل دشمن (ڪرونا وائرس) جي ڪري پريشان حال نظر اچي رهي آهي، اتي انجمن غلامانِ قلندر ويلفيئر سنڌ سان لاڳاپيل دوست پنهنجو پاڻ کي پرسڪون ۽ پراعتماد محسوس ڪري رهيا آهن، اهو فقط انهيءَ لاءِ ته انهن جي رهبري ۽ رهنمائي اها عظيم روحاني هستي ڪري رهي آهي، جيڪي مرشد لعل شهباز قلندر رح جي سلسلي جا سرواڻ هئڻ سان گڏوگڏ، بيبي رابعه بصري رح جي مقام تي فائز بيبي جيجي ملي رح ۽ قُطب الاقطاب ڏاڏا سائين عبدالرحمان شاهه رح جي خاندان جا چشم وچراغ سائين سيد غلام حيدر شاهه قلندري ڪري رهيا آهن، جيڪي وک وک ۽ پل پل تي دوستن جي رهبري، رهنمائي ۽ حوصلا افزائي ڪندي ۽ ائين چوندي ڏنا ويا آهن ته "پٽ پنهنجي مالڪي آهي، توهان پريشان نه ٿيو، صرف پابندي سان پنهنجيون روحاني ڊيوٽيون ڏيندا رهو"، هنن سٽن لکڻ جو مقصد ته ڪيڏا نه ڀاڳن وارا آهن اهي انسان جن کي هن فتنن ۽ فسادن جي دور ۾ سائين غلام حيدر شاهه قلندري جهڙيون عظيم روحاني رهبر هستيون ملن ٿيون.

هي "آثارِ قيامت" ڪتاب آڻڻ جو مقصد به ان سلسلي جي هڪ ڪڙي آهي، ته جيئن خلقِ خدا هي ڪتاب پڙهي پنهنجي پاڻ جو محاسبو ڪري ته اسان هن وقت ڪٿي بيٺا آهيون؟ ان سان گڏوگڏ هي ڪتاب اڳهور ننڊ ستل انسانن لاءِ هڪ سجاڳيءَ جو سڏ پڻ آهي، ته اٿو پنهنجي پالڻهار جي اڳيان توبهه تائب ٿيو، ائين نه ٿئي جو وقت هٿن مان نڪري وڃي ۽ ڪائنات جو خلقڻهار توبهه جو دروازو بند ڪري ڇڏي.

آئون انجمن غلامانِ قلندر ويلفيئر سنڌ انفارميشن شعبي جي طرفان بيحد شڪر گذار آهيان نياز محمد ڀهراڻي صاحب (ڊينگاڻ رستو ميرپورخاص) ۽ ڊاڪٽر امتياز حسين پنهور قلندري (قلجي اسٽيشن/ڪي اين شاهه) جو جن هن ڪتاب کي شايع ڪرائڻ ۾ مونسان سهڪار ڪيو.

شيرخان پنهور